ان الدین عند اللہ الاسلام
تاریخ در صنعت تخرجہ
از عنایات و فضل رب انام
طبع شد روئداد نیک انجام
وجہ بدعات منکرہ گم شد
گشت روشن چوں
اختر اسلام
سنہ ۱۳۳۱ھ
روئداد مدرسہ اسلامیہ
مرتبہ مولوی محمد عبد الرحمان صاحب دام فضلہ
مدرس میونسپل ہائی اسکول کرنول۔ و مصدقہ اراکین مدرسہ اسلامیہ
CHECKED 1995

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لمنزل الکتاب — والشکر لمرسل الخطاب
من علم آدم وصفیها — من علم بالقلم خفیا
من ارسل بالهدی رسولا — سماه محمدا قبولا
من کان معلما محققا — فی مدرسة العلوم حقا
من ارشدنا الی الهدایه — من انقذنا من الغوایه
من شرح عقائد الحقائق — من حل معاقد الدقائق
توضیح اصول دینه تم — تلویح کلامه مسلم
من بث عوارف المعارف — من سر معارف العوارف
من قاضی کل امر دین — کشاف سرائر الیقین
قد اید الرسول قوم — فی الله ولا صاب لوم
هم هاجروا الاتباع دین — هم شاجروا لارتفاع دین
صلوات الهنا علیهم — مادام سلامنا علیهم
کرنول بنصرة المعین — ینبوع معالم الیقین
من مدرسة العلوم دینا — اسلامیة هی یقینا
ما ان وجدها بعون اکبر — سلطاننا احمد مظهر
قد جاد بنفسه وماله — بالفضل حماها ومقاله
من اکبر ناظر العداله — للناظر منظر الجلاله
سلطان ممالک العلوم — برهان مسالک الفهوم
بیناها رص وشید — الله حمی لها وابدا

ہزار ہزار بلکہ بیحد و بے شمار حمد و ثنا ہی کردگار و شکر و سپاس بے قیاس اس مالک الملک خالق الجن والناس کا جس نے محض اپنی رحمت کاملہ و حکمت شاملہ سے

طالبان علم وتشنہ کامان ہدایت کو اپنے بے پایان دریائے علم کے ایک بے
مقدار قطرہ آب سے سیراب کر کے بحر العلوم کا رتبہ بخشا باوجود اس کے بمقتضائے
قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا زیادت علم کی طلب کا حکم فرمایا اور علم کی وجہ سے اپنے ذی علم
بندون کا درجہ بلند فرمایا جیسا کہ ارشاد فرمایا ہے یرفع اللہ الذین آمنوا
والذین اوتوا العلم درجات ۔ اور تحفہ درود نامحدود نامعدود وصلوات
وسلام معبود رب ودود اس اکرم الخلق واشرف الموجود جلوہ افروز مقام محمود حضرت
احمد مجتبے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہو کہ جس نے انا لکم
مثل الوالد لولدہ سے شفقت پدری کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ طلب العلم
فریضۃ علی کل
مسلم ومسلمۃ وخیرکم من تعلم القرآن وعلمہ ۔ اور اوس رسول
پاک کے تمام اصحاب طیبین واہلبیت طاہرین پر بھی کہ جنہون نے اپنی ساری
عمر عزیز کو بندگان خدا کی تعلیم وتربیت مین صرف کیا اور جملہ تابعین واتباع تابعین
وائمہ مجتہدین وعلمائے عالمین وعرفائے کاملین رضی اللہ عنہم اجمعین پر بھی خدا کی
رحمت کاملہ ہو کہ جنہون نے اشاعت دین واعلائے شان وشوکت اسلامیہ کی
لیے مساعی جمیلہ عمل مین لائے اور عقل سلیم وفہم مستقیم سے قرآن واحادیث کے
دریائے معانی مین غواصی کر کے اسرار ودقایق ولطائف وحقایق ومعارف کے انمول
موتی وبے بہا جواہر سے طالبان حق کے دامن بھر دئے دراصل
بنی اسرائیل کے وہی سچے مصداق ہین کہ جنکے انفاس نفیسہ سے علم وعمل کے برکات
اقطار عالم مین پھیلے اور جنکے اشراقات قلبیہ کی چمک وانوار علیہ کی جھلک سے شرق
سے غرب تک عجم سے عرب تک منور ہوا اس زمانہ پر آشوب مین بھی اگرچہ کہ اہل
اسلام مرکز دوائر مصائب وآلام ہین وہی انفاس متبرکہ کے علمی برکات اور مقبول
دعاؤن کا اثر ہے کہ اب تک دنیا مین علوم عربیہ کی حفاظت کیجا رہی ہے بمزید اہتمام وانتظام
مدارس عربیہ اسلامیہ جاری ہین اکثر شہرون وقصبون مین اہل اسلام اپنی اولاد کی

تعلیم و تربیت کیلئے اردو و فارسی و عربی کے چھوٹے و بڑے مدرسے حسب استطاعت
کھولے ہیں بڑے بڑے شہروں میں شاہی امداد یا ارباب دول کی علو ہمت سے
علمی مدرسوں کا قایم ہونا اسقدر تعجب خیز امر نہیں ہے جسقدر کہ ہمارے اس چھوٹے
سے غریب شہر کرنول میں جو باستثنائی معدودے چند اکثر غربا و فقرا کا مسکن ہے ایک
عالیشان مدرسہ اسلامیہ کا تیس سال سے قایم رہنا بے شک باعث فخر و مباہات
و موجب شکر فضل الہی ہے اسلئے کہ یہہ شہر کرنول صدہا سال مسلمانوں کے تحت حکو
مت رہا ہے اسوقت اگرچہ یہاں علمائے اعلام و مشایخ و سادات عظام و عرفائے
محققین و اولیای کاملین و ارباب دول و اصحاب علم و فضل و عمل رونق افروز
تھے جنکے متبرک مزارات و مقدس آثار و مقامات اب تک موجود ہیں جن سے انکی
جلالت شان کا ثبوت ملتا ہے مگر کوئی ایسا مدرسہ اسلامیہ قایم نہیں کیا گیا۔
تہاجس سے فیضان الہی کے چشمے بہتے اور علمی انوار سے طالبین مستفیض ہوتے یہہ سعادت عظمی و
برکت علیا مدرسہ اسلامیہ کے بانی و ارکین و معاونین کی ہے قسمت میں تہی جو انہوں
نے اپنے مساعی جمیلہ سے مدرسہ اسلامیہ ایجاد کیا اور وقت بوقت دامے درمے
قدمے سخنے مدرسہ کی تائید کر کے معراج عروج پر پہونچایا اور اپنی زندگی ہی میں اسکا
عمدہ ثمرہ اور نیک نتیجہ اپنی آنکھوں سے دیکھہ لیا یعنے اس مدرسے کے تعلیم یافتہ شائستہ
طلبہ علوم و فنون عربیہ کامل طور پر مدت قلیلہ (۷ سال) میں حاصل کرکے بعد
کامیابی امتحان سند التکمیل پاکر بندگان خدا کو علمی فیض پہونچا رہے ہیں جسکا ذکر آیندہ
مرقوم ہوگا یہہ مدرسہ تیس سال سے مسلسل جاری ہے گو کہ اسکا تعلیمی نصاب
حسب ضرورت بدلتا رہا کبھی قرآن شریف و اردو کتب دینیہ کی تعلیم جاری رہی کبھی
سرکاری نصاب کی تعلیم دیگئی کبھی انگریزی تعلیم کا اضافہ کیا گیا اور اب ستر و سالی
سے علوم عربیہ کی تعلیم جاری ہے اس قسم کی بہت سی تبدیلیاں نصاب تعلیمی میں
واقع ہوئیں جنکا مفصل حال آیندہ بیان ہوگا اگرچہ کہ یہہ مدرسہ عرصہ دراز سے
جاری ہے اور اسکے لیے متعدد چندے کیے گئے اور اسکے جمع خرچ کا حساب بھی

عام طور پر اتنک نہین تبلایا گیا تہا اسلیئے یہہ روئداد بغرض اظہار حساب جمع و خرچ مدرسہ شایع کیگئی ہے جس سے مدرسہ کا مالہا و ماعلیہا حساب بخوبی ظاہر ہوگا —

آغاز مدرسہ

کرنول مین جبکہ بے علمی و جہالت کی گہنگور گہٹا چہائی ہوئی تہی اکثر مسلمان اپنے مذہبی امور سے ناواقف تہے بلا امتیاز حلال و حرام و جائز و ناجائز افعال ذمیمہ و اعمال قبیحہ مین منہمک و مستہلک تہے غرضکہ ہر طرح کی طوفان بے تمیزی تہی اور مسلمانون کی مذہبی تعلیم کے لیے کوئی ایسا مدرسہ قایم نہ تہا جس مین عام طور اطفال مسلمین کی تعلیم دیجاتی اگرچہ کہ بعض ذی علم لوگ اپنے اپنے گہرون مین اپنے متعلقین کی تعلیم دیا کرتے تہے مگر چونکہ یہہ تعلیم عام نہ تہی صرف اپنے متعلقین کیلئے مخصوص تہی لہذا ذی ثروت و عالی ہمت مسلمانون کو حب دینی و محبت قومی نے ایک ایسی مدرسہ دینیہ کے ایجاد کرنے پر آمادہ کیا کہ جس مین عام طور پر مذہبی تعلیم دیجائے چنانچہ اسکے لئے دو اجلاس منعقد ہوے —

پہلا اجلاس

بتاریخ ۷ شوال سنہ ۱۳۰۱ ہجری بمکان سردار خان صاحب تربیتاری منعقد ہوا جس مین مولوی محمد زکریا خان صاحب تالمپوری — و انجنیئر محمد قاسم صاحب — و ڈاکٹر محمد عثمان صاحب و منشی عبدالکریم خان صاحب سررشتہ دار و حاجی محمد صاحب و حاجی احمد صاحب و ناظر محمد اکبر صاحب و سنگوئی سلطان صاحب و مدار صاحب بڈوڈواری و سنتا معصوم صاحب و کوڑموری و داؤد صاحب وغیرہم معززین کرنول شریک جلسہ تہے جس مین مدرسہ دینیہ کے ایجاد کی تجویز پیش کیگئی جسکو سب حضرات نے برضا و رغبت قبول کیا اور حسب استطاعت مدرسہ کی تائید و امداد کا وعدہ فرمایا —

دوسرا اجلاس

جبکہ پہلی مجلس مین مدرسہ کی ضرورت تسلیم کیگئی اور اس کی معاونت کا وعدہ

بھی ہوچکا تھا تو یہہ دوسرا اجلاس مدرسہ کی ماہواری چندہ ومکان مدرسہ ومدرسین کے تقرر کیلئے منعقد ہوا جس میں ماہانہ سا ٹھہ روپیہ چندہ کی تجویز مکمل ہوئی اور چار سو روپیہ بطور عطیہ وصول ہوئے اور یہہ تجویز ٹھہری کہ عطیہ مذکورہ سے تجارت کیجائے اور اوسکا نفع مدرسہ میں خرچ کیا جائے اور مکان مدرسہ کیلئے ہسپتال کے قریب بلکورو ڈینکٹ رمیا کی شاپ ماہانہ چار روپیہ کرایہ سے مقرر کیگئی اور مدرسہ کا نام مدرسہ دینیہ رکھا گیا اور حسب ذیل مدرسین وملازمین مقرر کئے گئے

اسمای مدرسین وملازمین	مشاہرہ
صدر مدرس سید مولانا صاحب	۔/۔۔ [illegible]
قاری خواجہ صاحب مددگار اول	۸ ۔۔ ۔۔ ۔/
خطیب محمد انور صاحب مددگار دوم	۷ ۔۔ ۔۔ ۔/
خدمت گار	۵ ۔۔ ۔۔ ۔/
سقا	۔ ۔۔ ۸ ۔۔ ۔/
خاکروب	۔ ۔۔ ۸ ۔۔ ۔/

جملہ اکتیس روپیہ ماہانہ خرچ سے مدرسہ جاری کیا گیا اور مدرسہ کے مہتمم عالیجناب مولوی محمد زکریا خان صاحب عالمپوری مقرر کئے گئے اور نائب مہتمم جناب منشی عبدالکریم خان صاحب سررشتہ دار۔ اور بارہ اصحاب ذیل اراکین مدرسہ مقرر ہوئے۔

جناب محمد قاسم صاحب انجنیر۔ جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحب۔ جناب محمد جعفر صاحب سوداگر رکن وخازن مدرسہ۔ جناب محمد اکبر صاحب ناظر عدالت وحال مہتمم مدرسہ اسلامیہ۔ جناب حاجی محمد صاحب۔ جناب حاجی احمد صاحب جناب حاجی بدرالدین صاحب۔ جناب سنتا معصوم صاحب۔ جناب منگوٹی سلطان صاحب۔ جناب دادیصاحب کورٹ موری۔ جناب مدار

مدار صاحب ہڑورڈوارڈی سے جناب شیخ سید رحمان صاحب سوداگر یہہ مدرسہ ارکین ومعاونین کی مزید توجہ کے باعث تقریباً تین چار سال بہت خوبی وعمدگی سے جاری رہا بعد ازاں معاونین کی بے توجہی کے سبب ماہواری چندہ کم بلکہ کالعدم ہوگیا تو چار دناچار چار سو روپیہ مدرسہ کا عطیہ جس سے تجارت کیجاتی تھی مدرسہ کے ضروریات میں خرچ ہونے لگا چندروز میں عطیہ مذکورہ ختم ہوکر مدرسہ مقروضہ ہونیکی نوبت پہونچی تھی اس اثنا میں محمد اکبر صاحب ناظر اپنے مکان کے قریب ایک مسافرخانہ تعمیر کرنا چاہتے تھے یہ کیفیت سنکر حاجی بدرالدین صاحب سوداگر وحیدر صاحب سوداگر نے محمد اکبر صاحب ممدوح سے کہا کہ اب مدرسہ کمزور ہوگیا ہے حتیٰ کہ مکان مدرسہ کا کرایہ ادا کرنا بھی مدرسہ پر بار ہے اسلئے مناسب ہے کہ بعوض مسافرخانہ مدرسہ ہی تیار کیا جائے ناظر صاحب موصوف نے بہت خوشی خوشی سے اسکو قبول کیا اور اپنے ذاتی خرچ سے مدرسہ تیار کردیا چنانچہ بتاریخ ۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۷ء میں مدرسہ کی تعمیر ہوچکی اور مدرسہ اپنے پہلے مقام سے اس جدید تعمیر شدہ مکان میں منتقل ہوا اور زندگیں جاری ہوئی اور بارارکین مذکورین سے ہر شخص ایک ایک ماہ مدرسہ کے اخراجات کا کفیل ہوا یہہ چندروز چلا اور مدرسین کو ماہماہ تنخواہ نہ پہونچنے کے سبب سے بعضوں نے استعفا دیدیا تب امام خان صاحب مدرس مقرر کئے گئے اور مدرسہ رزلٹ اسکول بنایا گیا جس کی وجہ سے مذہبی تعلیم میں حرج ہونے لگا اسلئے مدرسہ پھر سرکاری تعلق سے علیحدہ کرلیا گیا اور محمد اکبر صاحب ناظر اور سنگوڈی سلطان صاحب کی امداد سے سنہ ۱۳۱۳ ہجری تک مدرسہ میں امام خان صاحب قرآن شریف واردو وفارسی دینیات کی تعلیم دینے پر مشاہرہ پانچ روپیہ مامور رہے —

مدرسۂ اسلامیہ عربیہ

اگرچہ کہ مسبوق الذکر مدرسۂ دینیہ سنہ ۱۳۰۲ ہجری میں ایجاد کیا گیا ہے جس میں قرآن

وارد و دینیات کی تعلیم دیجاتی تہی جیسا کہ اوپر مذکور ہوا لیکن اوس میں علوم عربیہ
کی تعلیم کا سلسلہ مولانا مقتدانا مولوی سلطان احمدؒ صاحب راولپنڈوی نے
سنہ ۱۳۱۳ ہجری میں قایم فرمایا ہے جس کا نام مدرسۂ اسلامیہ رکہا گیا پس یہہ
مدرسۂ اسلامیہ عربیہ فاضل راولپنڈوی کا ایجاد کردہ چشمۂ فیض ہے جو تاریخ عالم
میں فاضل ممدوح کی ایک علمی یادگار ہے۔ اسکی ایجاد اسطرح ہوی کہ ہمیشہ سے
جملہ معاونین مدرسۂ دینیہ کو عموماً اور خصوصاً محمدؐ اکبر صاحب ناظر کو مدرسہ کی
ترقی کا شوق تہا جو علما و فضلا کہ تشریف فرمای کرنول ہوتے ان سے اور خاص
کر فاضل راولپنڈوی سے مدرسۂ دینیہ کی ترقی کیلئے گذارش کیجاتی تہی حتیٰ کہ
جب سنہ ۱۳۱۳ ہجری میں علامۂ زمان مولانا سلطان احمد صاحب راولپنڈوی ایدکم اللہ
فیوضہ رونق افزای کرنول ہوے اسوقت تاجر نامدار جناب حاجی احمدؒ
صاحب نے اپنے ہر دو برادر حاجی حبیب میاں صاحب و حاجی قادر میاں
صاحب کے ادای حج بیت اللہ اور بخیر و عافیت اپنے وطن کرنول پہونچنے
کے شکریہ میں تمام اہل کرنول کی ضیافت کا قصد کیا تہا اس موقعہ کو غنیمت
سمجہ کر ناظر محمدؐ اکبر صاحب و دیگر معاونین مدرسے نے مولانا ممدوح الصدر سے
گذارش کی کہ آپ مدرسہ کی تائید کیلئے حاجی احمدؒ صاحب سے اگر فرمائیں تو
امید ہے کہ ضرور وہ مدرسہ کی امداد فرمائینگے پس مولانا ممدوح نے حاجی صاحب
موصوف کو بلا کر فرمایا کہ تمنے اسکی قبل برادر زادہ عبد الکریم کی ضیافت تسمیہ خوانی
میں تخمیناً ہزار دو ہزار روپیہ خرچ کئے اس سے کونسا معتدبہ فائیدہ حاصل
ہوا اور اب جو کل مسلمانان کرنول کی ضیافت کا ارادہ کئے ہو اس سے
زیادہ مناسب یہہ ہے کہ اس مدرسۂ دینیہ میں علوم عربیہ کی تعلیم دینے
کے لئے ایک عالم فاضل جلیل کا تقرر کیا جائے جس سے تمہارے اور دیگر
مسلمانوں کے اطفال علوم عربیۂ دینیہ سے مستفیض ہونگے اور تمکو بہی اسکا
بیحد اجر و ثواب ملیگا مولانا ممدوح کی موثر نصیحت سے حاجی صاحب متاثر

ہو کر مدرسہ کے لئے پانچ سو روپیہ دینے کا اقرار وانق کیا علامہ ممدوح نے ناظر محمد اکبر صاحب کو فرمایا کہ آج ہی چند ربی مقدرت مسلمانوں کو بلا لیجئے تاکہ مدرسہ کیلئے چندہ کیا جائے چنانچہ حسب فرمان علامہ زماں حسب ذیل حضرات جمع کئے گئے اور چندہ بہی کیا گیا۔

اسمائے چندہ دہندگان	تعداد چندہ
حاجی احمد صاحب	۵۰۔۰۔۔
سنگوٹی سلطان صاحب	۱۵۰۔۰۔۔
سنلشا عبد الکریم صاحب	۱۲۵۔۰۔۔
بہنگی محبوب صاحب سوداگر	۱۲۵۔۰۔۔
سوداگر سید رحمان صاحب	۱۲۵۔۰۔۔
مدار صاحب بڑدوڑواڑی	۱۰۰۔۰۔۔
منشی عبد الکریم خان صاحب سررشتہ دار	۲۵۔۰۔۔
محمد اکبر صاحب ناظر	۱۵۵۔۰۔۔
بہنگی دادامیان صاحب سوداگر	۱۵۵۔۰۔۔
یوسف علی صاحب زرگر	۷۵۔۰۔۔
حکیم قاسم صاحب بڈوار ریلچی	۵۰۔۰۔۔

پہلے روز جملہ (۔۔۰۔۵۷۴۱) کی فہرست چندہ لکھی گئی پھر دوسرے روز تیسرے روز اور وقتاً فوقتاً جو کچھ چندہ کیا گیا ہے اسکی تفصیل آیندہ لکھی جاویگی علاوہ اس چندہ کے بذریعۂ غلہ بہی مدرسہ کو امداد جو دیگئی ہے اوسکا حساب بہی آیندہ رقوم ہوگا۔ بذریعۂ غلہ امداد کی یہہ صورت تہی کہ ہر مسلمان کے گہر ایک ایک تہیلیا بہیجی جاتی تہی جس میں ہر روز حسبۃً للہ ایک مشت اناج ڈالدیا جاتا اور ہفتہ واری یا ماہواری اناج وصول کیا جاتا تہا بوجہ گرانی چند ہی روز میں یہہ غلہ کی امداد موقوف ہوگئی جب کہ مدرسہ کا چندہ مکمل ہوگیا تو مولانا سلطان احمد صاحب عم فیضہ مدرسہ کیلئے ایک لائق فائق مدرس عربی وحید الدہر مولانا مولوی محمد عمر صاحب بلہاری سندیافتہ

مدرسہ فیض عام کانپور کو بلہارسی سے اپنے ہمراہ لیکر بتاریخ ۶ ذیحجہ ۱۳۱۲ ہجری
رونق افروز کمرنول ہوئے اسی روز سوداگر بھنگی محبوب صاحب کے مکان میں
مولانا سلطان احمد صاحب کا وعظ مقرر ہوا جس میں مولانا ممدوح نے فرمایا کہ مینے مولانا
مولوی محمد عمر صاحب بلہاروی کو بمشاہرہ بیست روپیہ کلدار مدرسۂ اسلامیہ کی صدر
مدرسی پر مامور کیا ہے کل مدرسۂ اسلامیہ عربیہ کا افتاحی جلسہ مقرر ہے میں امید کرتا
ہوں کہ آپ سب حضرات زینت بخش جلسہ ہونگے۔ دوسرے روز مدرسہ میں مولانا
ممدوح کیطرف سے افتتاحی جلسہ کی مسلمانان شہر کو دعوت دیگئی جلسہ بڑی شان شوکت
سے منعقد ہوا پہلے مولانا سلطان احمد صاحب نے فضائل علمیہ بیان کئے پھر مولوی
محمد عمر صاحب نے بھی اپنے موثر بیان سے سامعین کو محضوظ فرمایا اور باتفاق اراکین
صدر مدرسی پر مامور کئے گئے تبرکاً و تیمناً تعلیم عربی کی قرآن شریف سے افتتاح کی
گئی جلسہ بہت حسن خوبی سے انجام پایا دوسرے روز سے عربی و اردو کی تعلیم جاری
ہوی حسب سابق امام خان صاحب ہی مامور رہے بعد ازاں مولانا سلطان احمد
صاحب نے فرمایا کہ مدرسہ کا وصول شدہ چندہ تجارت کیلئے حاجی احمد صاحب سوداگر
کو دیدیا جای اور ہر سال اوسکا حساب دیکھکر اس کے حاصل شدہ نفع سے اور بذریعہ
غلہ جو کچھ آمد ہو گی اس سے مدرسہ کا خرچ چلایا جاوے اور مدرسین و ملازمین کی تنخواہ
بھی حاجی احمد صاحب کے ذریعہ سے پہنچا کرے سب اراکین نے قبول کیا اور
وصول شدہ چندہ۔
(۳۔ ۱۹۸۳) حاجی صاحب موصوف کو تجارت کیلئے دیا گیا۔ بفضل خدا مدرسہ
میں باضابطہ تعلیم جاری ہوی اور مدرسہ کے لئے ایک دستور العمل مرتب ہوا۔

دستور العمل مدرسہ

(۱) مہتمم ایک مدبر تجربہ کار امانت دار خدا ترس ہونا چاہئے جس میں قوت انتظامیہ
کامل اور قابل اطمینان و لائق اعتماد قدر دان علم ہو۔
(۲) مدرسہ کے اراکین وہ لوگ ہونے چاہئیں جو نہایت تجربہ کار علم دوست مدرسہ کے

مخلص خیر خواہ ہوں۔

(۳) بانی و مہتمم مدرسہ کو اختیار ہوگا کہ باتفاق اراکین مدرسہ وقتاً فوقتاً کسی دفعہ یا دفعات آئین مدرسہ کو کلاً یا جزئً ترمیم یا تبدیل یا کسی جدید دفعہ کا اضافہ کرے

(۴) مہتمم کو چاہیے کہ درباب تقرر مدرسین و ملازمین بہت غور و فکر و دوراندیشی سے کام لے اور نہایت لایق مدرسین کا تقرر کرے۔

(۵) امور تنخواہ طلبہ اور مصارف معمولیہ روزمرہ میں مہتمم مجاز ہیں جو مناسب سمجھیں وہ کریں اور اسیطرح جزئی غیر معمولی خرچ بھی اپنی اختیار سے کر سکتے ہیں مگر اخراجات کثیرہ غیر معمولی میں اراکین کا اتفاق ضروری ہے۔

(۶) عزل و نصب و ترقی و تنزل تنخواہ ملازمین کا اختیار مہتمم مدرسہ کو ہوگا۔

(۷) اگر کوئی ملازم مدرسہ خلاف آئین و دستور العمل کریگا وہ قابل بازپرسی و لائق تدارک ہوگا۔

آئین رخصت ملازمین مدرسہ

(۱) ملازمین مدرسہ کو علاوہ تعطیلات مرقومہ مندرجہ بلا وضع تنخواہ صرف دو قسم کی رخصت مل سکیگی۔ اول رخصت اتفاقیہ۔ دوم بوجہ بیماری۔ اتفاقی رخصت سال میں دو ہفتہ ملیگی اور رخصت بیماری بھی بلا وضع تنخواہ دو ہفتہ سے زائد نہ ملیگی۔

(۲) کوئی ملازم رعایتی رخصت میں اتفاقی رخصت سے مستفید نہیں ہو سکیگا۔

(۳) اگر کوئی ملازم بلا حصول رخصت پے در پے ایک ہفتہ غیر حاضر رہیگا تو لائق معزولی سمجھا جائیگا۔

(۴) اگر ضرورت لاحقہ کیوجہ سے کوئی ملازم غیر حاضر ہو تو بشرط ثبوت معذور متصور ہو کر قابل معافی خیال کیا جا سکتا ہے۔

(۵) رخصت ہونیکو چاہیے کہ تحریری درخواست مہتمم کو دیکر جو تحریری جواب مہتمم کے طرف سے ملے اسکی تعمیل کرے۔

(۶) اگر کوئی ملازم ترک تعلق کا خواہاں ہو تو کم از کم ایک ماہ پیشتر مہتمم کو اطلاع دے

ذکر قوانین متعلقہ انتظام مدرسہ و اوقات تدریس و تعطیلات

(۱) وقت درس موسم سرما میں ساڑھے سات بجے سے گیارہ تک پھر ڈہائی سے پانچ گھنٹے تک اور موسم گرما میں ساڑھے چھ سے آٹھ پہر تین گھنٹے سے ساڑھے پانچ تک۔

(۲) جو طالب علم مدرسہ میں داخل ہونا چاہے اس کا امتحان لیکر بعد تحقیق حال و کیفیت درستی چال و چلن مدرسہ میں داخل کیا جاویگا اور اوسکا نام رجسٹر داخلہ میں درج ہوگا او مہتمم یا مدرس اعلیٰ جس جماعت میں داخل کریں اوسکی پابندی ضرور ہوگی

(۳) اگر کوئی طالب علم بلا رخصت ایک ہفتہ مسلسل غیر حاضر رہے گا تو اسکا نام مدرسہ سے خارج کیا جاویگا

(۴) جب کوئی طالب علم بوجہ بیماری یا رخصت غیر حاضر ہو تو کتب مدرسہ جو اسکو عاریتاً پڑہنے کیلئے دیگئی ہیں مہتمم کے حوالہ کردیں پھر جسوقت حاضر مدرسہ ہو اوسکو کتب دیجاوینگی۔

(۵) طلبہ کو بوجہ سخت ضرورت کے رخصت دیجاویگی جسکی مقدار ایک ماہ سے زیادہ نہ ہوگی لیکن ایام مقررہ امتحانات میں سوای مرض شدید کے رخصت نہ ملیگی۔

(۶) امتحان سہ ماہی و ششماہی ہوا کریگا اور سالانہ امتحان شعبان میں ہوگا جس میں کامیاب طلبہ کو انعام اور جماعت کی ترقی دی جاویگی۔

کل مدرسہ کو تعطیل عید الضحیٰ	۵ روز ۹ سے	۱۳ تک
محرم	۱۲ روز غرہ سے	۱۲ تک
ربیع اول	۲ روز ۱۱ سے	۱۲ تک
رجب	۱ روز ۲۷ شب معراج	شریف
شعبان	۲ روز ۱۴ سے	۱۵ تک

رمضان صدر مدرس و مسافرین طلبہ کو کامل ایک ماہ رمضان کی تعطیل دیجاویگی

جبکہ مدرسہ کا دستور العمل مذکور مرتب کیا گیا اور اسکے مطابق مدرسہ کی کارروائی جاری ہوئی تو مولانا سلطان احمد صاحب ولیندر دی محمد اکبر صاحب ناظر عدالت کو اپنا نائب یعنی مدرسہ کا مہتمم مقرر کر کے مراجعت فرمائی رنگون ہوئے بعض مسافر طلبہ جو افتتاح مدرسہ کے قبل ہی کرنول پہونچے ہوئے جنکی ضروریات کے محمد اکبر صاحب مہتمم مدرسہ ہذا کفیل تھے حسب ضابطہ مدرسہ میں داخل کئے گئے پھر بہت سے مقیم و مسافر طلبہ سے مدرسہ آباد ہوا اور بہت خوبی اور عمدگی سے عربی تعلیم ہونے لگی لیکن تحتانی جماعت کی تعلیم کماحقہ انتظام نہ ہونے سے مہتمم صاحب مدرسہ نے باتفاق ارکین مدرس امام خان صاحب کی جگہہ پر استاد محمد اکبر صاحب کو مقرر کیا جس سے تحتانی جماعت کی تعلیم بھی قابل اطمینان ہونے لگی مدرسہ کا امتحان حسب ضابطہ ہوتا رہا اور طلبہ ہر امتحان میں کامیاب ہوتے رہے حتی کہ تقرر مدرسہ عربیہ کے تخمیناً ایک سال بعد بتاریخ ماہ شعبان ۱۳۱۴ ہجری میں بمکان حاجی حید و میان صاحب و حاجی فادو میان صاحب جلسہ امتحان منعقد ہوا جس میں عالیجناب معلی القاب نواب حاجی محمد داؤد خان صاحب بہادر رئیس کرنول دام اقبالہ و دیگر علما و سادات و مشایخ کرام و معززین شہر تشریف فرمائے جلسہ تھے حضرات ذیل ممتحن مقرر کئے گئے۔

مولوی سید عبد الحی عرف سید پیران صاحب بخاری کرنولی مدرس مدرسہ دار العلوم حیدر اباد دکن۔

مولوی سید اسد اللہ عرف اسد میان صاحب کرنولی۔

مولوی حکیم سید موسی میان صاحب کرنولی۔

مولوی نصیب خان صاحب سمیندی کرنولی۔

خدا کے فضل و کرم سے تمام طلبہ نے ممتحنین کے ہر سوال کا جواب شافی ادا کر کے اپنے آپ کو لائق انعام و قابل تحسین بنایا عالیجناب نواب صاحب ممدوح الصدر نے طلبہ کی خوش ادائی جواب و ترقی تعلیم سے خوش ہو کر بہ نظر حمایت دینی و اعانت قومی پچاس روپیہ نقد اور چار کتاب مشکواۃ شریف۔ موطا امام مالک۔

دارھی ۔ جلالین شریف ۔ مدرسہ کو عطا فرمائے اور ماہانہ پانچ روپیہ مدرسہ کے لئے مقرر فرمائے جو اب تک برابر مدرسہ کو وصول ہوتے ہیں اور مولوی اسد میاں صاحب نے بھی چند کتب مدرسہ کو عطا فرمائے جن کے نام آئندہ مرقوم ہونگے ۔ اڈیشنل کورٹ امین سید شمس الدین صاحب نے تین کتاب مشکوٰۃ شریف مندرجہ ذیل تین طلبہ کو انعام دیئے ۔ سید احمد میا صاحب ۔ سید محی الدین صاحب ۔ محمد عبد الرحمان صاحب ۔ خدا کے فضل سے یہہ جلسۂ امتحان نہایت خوبی و عمدگی سے انجام پایا اور اس جلسۂ امتحان کی کیفیت بغرض ترغیب علمی بذریعۂ اشتہار مطبوع مشتہر کیگئی ۔ طلبہ اپنی کامیابی امتحان کا اصلی سبب اپنی جانفشانی سمجھکر تحصیل علم میں بے انتہا سعی و کوشش کرنے لگی اور اس مدرسہ کے مدرس اعلیٰ مولانا مولوی محمد عمر صاحب بلباروی دام فضلہ نے بھی اوقات مدرسہ کے علاوہ اپنا خاص وقت بھی تعلیم طلبہ کے لئے وقف فرمایا اور بمزید توجہ طلبہ کی تعلیم فرمانے لگے جسکا عمدہ نتیجہ یہہ حاصل ہوا کہ صرف سات سال کی تعلیم میں سات طلبہ جنکے نام درج ذیل ہیں فارغ التحصیل ہوئے ہیں کی دستار بندی کا جلسہ ماہ رجب سنہ ۱۳۲۰ ہجری میں بڑی شان و شوکت و زیب و تجمل سے منعقد ہوا جس کی کیفیت آئندہ مرقوم ہے

فارغ التحصیل طلبہ کے نام	وطن	پیشہ
مولوی سید محمد مخدوم حسینی الحسنی المشہور بہ خواجہ پیر صاحب	کرنول	مدرس اعلیٰ مدرسۂ عربیہ محبوب اسلام عالمپور ضلع رائچور
مولوی سید محی الدین صاحب	نلونگل علاقہ میسور	مدرس و امام مسجد اعظم بکر قصابان لشکرگاہ بنگلور
مولوی محمد عبد الرحمان صاحب	کرنول	مدرس اردو و فارسی و عربی میونسپل ہای اسکول کرنول

مولوی محمد عبد الکریم صاحب	کرنول	تجارت
مولوی سید علاؤ الدین عرف غریب پیر شاہ صاحب	کرنول	وعظ و نصیحت
مولوی سید احمد حسینی عرف احمد میان صاحب ہروی محل	کرنول	وعظ و نصیحت
مولوی محمد ابراہیم صاحب	قلات کی علاقہ بمبئی	وعظ و نصیحت

انتظام جلسہ دستار فضیلت

بفضل ایزد متعال جبکہ طلبہ نے اپنی سعی و محنت و جانفشانی سے کامل استعداد علمی حاصل کر کے جملہ کتب متداولہ مدارس عربیہ کی تحصیل سے بہ تمام و کمال فارغ ہو کر اپنے آپ کو سزاوار بندش دستار فضیلت و لائق اعطای سند التکمیل ثابت کیا تو انکے جلسہ دستار بندی کا انتظام کیا گیا باریک تن زیب کی دستاریں خوشنما صندلی رنگ سے رنگوا کر تیار کی گئیں تھیں جنکے ہر دو دامن پر ترنجی نقشوں میں مدرسہ اسلامیہ کرنول کی دستار فضیلت سنہ ۱۳۲۲ ہجری اور متن کے دائروں میں

لا فضل الا لاهل العلم انهم على الهدى لمن استهدى ادلاء

اور حاشیے پر ہلالی دائروں میں مدرسہ اسلامیہ کرنول چھاپا گیا۔ اور سندوں کی تیاری میں بھی بہت اہتمام کیا گیا۔ پاکیزہ مضبوط کاغذ پر خوشنما گل کاری کر کے بہت صفائی سے چھپوائی گئیں۔ عبارت بھی اعلیٰ درجہ کی فصیح و بلیغ لکھی گئی ہے جو بغرض ملاحظہ ناظرین ایک سند کی عبارت معہ دستخط علما درج ذیل ہے چونکہ کل سندوں کی عبارت و تفصیل کتب باستثنای اسمای سند یافتگان ایک ہی ہے لہذا ایک ہی سند کی نقل پر اکتفا کیا گیا۔

سند التکمیل
لمن جدّ فی التحصیل

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی تفرد بملکوت الجمال والجلال ۔ وتوحد بجبروت الکمال
والاجلال ۔ وتقدست ذاته من ان یعزی الیه النقص والاختلال
وتنزهت صفاته من ان ینتمی الیها التغیر والزوال ۔ شموس جلالته
لا تضغی للغروب ایادی قدرته لا یمسها الاعیاء واللغوب ۔ بیدہ
مقالید السماء والغبراء ۔ فیها الخضراء والخضراء ذات النجوم
والفجاج ۔ ومابینهما من الهواء والعجاج ۔ بحر سماحه عجاج ۔ وماء
عطائه ثجاج ۔ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له شهادة
احکم الایمان سببها ۔ وابرم الاذعان طنبها ۔ وهذب البرهان
منهجها ۔ واعذب الرحمن مشربها فیا للمجد والعلی ۔ وازکی
الصلوة والتعظیم ۔ وانمی التحیة والتسلیم علی منبع علوم الاولین
والآخرین ۔ ومتوج تاج النبوة ۔ ومدثر دثار الرسالة وآدم
علیه السلام بین الماء والطین ۔ وباشارته شق القمر
ولتعظیمه سجد الشجر ۔ وسلم الحجر رحمة للخلق معین علی
نوائب الحق ۔ اعطی الشفاعة الکبری وللآخرة خیر له من الاولی
وعلی آله الکرام ۔ واصحابه العظام ۔ هم کالنجوم فی الظلام
والقنوان بین الاکمام واشهد ان محمدا عبده ورسوله
ارسله والکفر طام عبابه ۔ هام ربابه ۔ فلم یزل صلی الله علیه
وسلم مضطلعا بالابلاغ وقامعا کل باغ حتی تمزق

غسق الکفران وتهلل شمس الایمان صلی اللہ علیہ وسلم ما تنا وحرالصلوٰ
صلوٰۃ نامیۃ فی کل حین وآلہ اما بعد فان معرفۃ اللہ تعالیٰ ھی غایۃ
الفوز بالدرجات العلی ونہایۃ الفلاح بمدارج الاصفیاء منوطۃ بالعلوم الدینیہ
والفنون المصطفیہ قال اللہ تعالیٰ یرفع اللہ الذین آمنوا منکم والذین
اوتوا العلم درجات وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سلک طریقا یطلب فیہ
علما سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ فطوبی لقوم غاصت فی بحر العلوم
لتحصیل الدرر فبشری لرھط اقتحمت حدیقۃ الفنون لاجتناء الثمر من
الغائصین الفاضل الجلیل العالم النبیل السید محمد محی الدین حسینی
الشہیر بخواجہ پیرا ابن الشہید قادر محی الدین جلس علی غارب الاغتراب
انا لاھوی العلم عن الاتراب وودع الخلان والاخوان ونأی عن المغان والسکن
واستعذب المحن فبعد جوب البراری والطلول القی عصا الرحلۃ فی
المدرسۃ الاسلامیۃ التی بنیت فی الکرنول سلمہا اللہ عن
حوادث الزمان وآفات الظلوم والجہول بناھا التجار الکرام وتحملوا اثقالہا
من اہالی کرنول من الخواص والعوام سیما العالم الذی شہد بفضلہ
العالم والفاضل سلم لہ کل مناضل وسالم لا نظیر لہ فی الاہتمام
ولا ثانی فی الانتظام مرآۃ ذہنہ انطبعت فیہا صور المحاسن وماء
رویتہ جری فی حدائق التدبیر وھو غیر آسن موسس ارکانہا بعدما
اندرست ومشید قواعدھا بعد ما تزلزلت النحریر العلام والحبر القمقام
ناصر السنۃ ماحی البدعۃ الکامل الاوحد حاج الحرمین الشریفین
مولانا سلطان احمد اید فیضہ اللہ الصمد وقد ترک فلان المشار
الیہ لذۃ الماکل والمشارب وحجر النفس عن الھوی وفارق
الاحباب والاقارب وشرد طیب الکری وشمر عن ساق الجد
لتحصیل العلوم واستعد لفض الختام عن ھذا الرحیق المختوم

بتفضل الله غرس هذه الاشجار [illegible] ثمر فقير [illegible] عندي
من العلوم ما يتلى عليك [illegible] الى [illegible]
عالية الى عليا حتى عرج معارج [illegible] مستحق [illegible]
علامة العلماء فقلب عليه تذكار الاحباب والوطن والعهد
الى المسارح المعهودة [illegible] فتعوض خيام الغربة والغيبة
واستجلى [illegible] الاهل والعشيرة [illegible]
[illegible] وطلب مني الاجازة واحسن الظن
بي ولا تجسس [illegible] قال
الله تعالى ولا تجسسوا وقول النبي صلى الله عليه وسلم
اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث مع اني لست من
فرسان هذا الميدان ولا ممن له في السباحة يدان ولكن
تحقيقا لظنه ومرغوبه واسعافا لمطلوبه قد اجزته في كل
ما يجوز لي روايته من منقول ومعقول كما اجازني بهما
مشائخي الاعلام ارباب العقول خصوصا زبدة الاعيان نخبة
الازمان عمدة اهل العرفان من بيده مفتاح باب العلم والبيان
وفرايد العلوم لا تكتسب الا من قاموس علمه لا من عقود الجمان
راس العلماء المحققين قدوة الكملاء المدققين حامي الملة
الحنيفية الغراء قامع البدعة المذمومة الظلماء المتخلق
باخلاق ذي المنن حاج الحرمين الشريفين الحافظ مولانا
احمد حسن اسبغ الله عليه نعمه بالطريق الاجمل والا
ادام الله على رؤس المستفيدين ظلاله وابقاه ما تغنت
البلابل على الغصن ولما وجد الاراكين المدرسة حريا ان
يجل ويعظم ويكرم تشريفه بالعمامة وبطاقة

المسند بمشهد العلماء العظام اوا وصيه بتقوى الله ذى المنن فى السر
والعلن وبتجنب الفواحش ماظهر منها وما بطن وفى الظاهر الاقبال على الحسنات
والاعراض عن السيئات والبدعات ولوكانت بصورة الحسنات وفى الباطن
التوجه بقلبه الى الله ولا يلتفت الى ماسواه وان يبذل جهده فى العلوم
بقدر وسعه وان يحب فى الله ويبغض فى الله وان لا ينسانى فى دعوات
خلواته وجلواته والله الموفق لما هو الحق وبيده ازمة الهدى الى ذلك
سلك الله بنا وبه مسلك الاهتداء وجنبنا واياه طريق الدحض والزلل
انه على مايشاء قدير وبعباده لطيف خبير سبحانك لاعلم لنا
الا ماعلمتنا انك انت العليم الحكيم وصلى الله
على سيدنا محمد وآله واصحابه اجمعين وسلام على
المرسلين والحمد لله رب العالمين. قاله بلسانه وحرره ببنانه
الفقير الاحقر الى العزيز الاكبر محمد عمر كان الله له
ولوالديه وتفصيل الكتب المقروءة لدى والمسموعة
بين يدى هذا الصحيح الجامع للبخارى والصحيح الجامع لمسلم
والسنن الاربع ابوداؤد. والترمذى. والنسائى وابن ماجه
ومشكوٰة المصابيح. والدارمى. وتفسير البيضاوى والجلالين
وشرح الوقايه والمجلدات الاربع من الهدايه و
الدر المختار. واصول الشاشى. ونور الانوار. التوضيح والتلويح
مسلم الثبوت نخبة الفكر مختصر المعانى رشيديه سراجى
شرح عقايد نسفى. شرح تهذيب. قطبى مع ميرملا حسن
حمد الله ميرزاهد رساله مع غلام يحيى. قاضى مبارك صدرا
شمس بازغه. شرح هدايت الحكمت للخيرآبادى. شرح
چغمنى سبع شداد. المقالة الاولى للاقليدس. سبعه.

معلقہ۔ حماسہ۔ متنبی۔ مقامات حریری۔ نفحۃ الیمن نفحۃ الادب۔ شرح ملا للجامی۔

دستخط

محمد عبد الکریم صدر مدرس مدرسہ نظامیہ واقع حیدرآباد دکن حاضر شدہ جلسۂ دستاربندی۔

دستخط

غلام رسول عفی عنہ مدراسی ممتحن وشریک جلسۂ دستارفضیلت۔

دستخط

میرزا محمد علی عفی عنہ الباری بنگلوری شریک جلسۂ دستارفضیلت

دستخط

سید زین العابدین حیدرآبادی شریک جلسۂ امتحان و دستاربندی۔

دستخط

ابو المظفر محمد سعید الدین حنفی انصاری سہارنپوری شریک جلسۂ امتحان و دستاربندی

دستخط

محمد یعقوب عفی عنہ مدرس مدرسۂ نظامیہ حیدرآباد ممتحن و شرکت جلسۂ دستاربندی

حافظ غلام محمد حنفی شریک جلسہ امتحان دستاربندی۔

خادم العلما سلطان احمد مہتمم مدرسہ

محمد عمر مدرس مدرسۂ اسلامیہ کرنول عفی عنہ

مہر: مدرسہ ...

جبکہ سنا بیں اور دستار بیں تیار کی گئیں تو صدر مہتمم مدرسۂ اسلامیہ مولانا مولوی سلطان احمد صاحب راولپنڈی کیطرف سے حیدر آباد و مدراس و بنگلور و ویلور وغیرہ شہروں کے علمائے عظام و فضلائے کرام کو شرکت جلسہ دستار فضیلت کی دعوت دیگئی ۔

اسمائے گرامی علمائے مدعوین

مولانا شمس العلما حاج الحرمین الشریفین مولوی غلام رسول صاحب مدراسی

مولانا مولوی محمد عبدالکریم صاحب صدر مدرس مدرسہ نظامیہ حیدر آباد دکن

مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب فارغ التحصیل یافتہ مدرسہ فیض عام کانپور مدرس مدرسہ نظامیہ حیدر آباد

مولانا مولوی ابوالمظفر محمد سعیدالدین صاحب سہارنپوری مدرس مدرسہ نظامیہ حیدر آباد دکن

مولانا مولوی حافظ حکیم سید غلام احمد صاحب لودیہانوی مقیم حیدر آباد دکن

مولانا مولوی محمد شاہ صاحب پنجابی متوطن حیدر آباد دکن

مولانا مولوی حافظ غلام محمد صاحب پنجابی مقیم حیدر آباد دکن امام مکہ مسجد

مولانا مولوی میر یحییٰ صاحب پنجابی وارد حیدر آباد

مولانا مولوی سید زین العابدین صاحب حیدر آبادی

مولانا مولوی میرزا محمد علی صاحب بنگلوری

مولوی سید احمد صاحب بلہاری

یہ سب حضرات نے اپنی بابرکت شرکت سے جلسہ کو زینت بخشی ۔ اور مولانا مولوی عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ باقیات صالحات ویلوری بوجہ بیماری تشریف فرمای جلسہ نہ ہوسکے ۔ اور مولانا مولوی شاہ رکن الدین صاحب مہتمم مدرسہ لطیفیہ ویلوری اور مولانا مولوی حافظ احمد حسن صاحب صدر مدرس مدرسہ فیض عام کانپور و مولانا مولوی محمد منصور علی صاحب محدث مرادآبادی صاحب فتح المبین مدرس مدرسہ طبیہ آصفیہ حیدر آباد دکن اور صدرالصدور مولانا مولوی

حافظ محمد انوار اللہ خاں صاحب بہادر استاد بادشاہ دکن ونہتمم وسرپرست مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن دامت برکاتہم نے مقتدایان بوجہ ضرورات لاحضر رونق بخش جلسہ نہ ہوسکے چونکہ تاریخ انعقاد جلسہ بذریعہ اشتہارات مطبوعہ شایع کیگئی تھی لہذا علاوہ ان علما وفضلائے مدعوین کے بہت سے خیرخواہان قوم بنظر محبت قومی وحب دینی اپنے ذاتی خرچ سے سفر کی تکلیف گوارا فرماکر زینت بخش جلسہ ہوئے انعقاد جلسہ کے زمانہ میں کرنول تک ریل جاری نہیں ہوئی تھی اس لئے تشریف فرمایان جلسہ کے لئے ڈرونا چلم اسٹیشن پر کہانے پینے اور سواری کا انتظام کیا گیا تھا۔ علما و دیگر مہمانوں کی اقامت کے لئے جناب حاجی حید ومیاں صاحب وحاجی قادو میاں صاحب کا مکان تجویز کیا گیا تہا جس کے قریب شاہی راستہ پر ایک شاندار کمان نصب کیگئی تھی جس پر طلائی کاغذ کی عبارت ذیل چسپاں کیگئی تھی ۔ " اھلاً وسہلاً "

اور خاص فرودگاہ کی کمان پر **فرودگاہ علمائے کرام واضیاف ذوی الاحترام** لکھا گیا تھا اور شہر کرنول کے ہر چوراہوں وعام گذرگاہوں پر متعدد کمانیں **جلسہ دستار فضیلت** کی نصب کی گئیں تہیں ۔ اور شہر میں دعوتی رقعہ جات واشتہارات تقسیم کئے گئے جن میں اوقات انعقاد جلسہ واشعار مرقومۃ الذیل لکھے گئے تھے

مَن کَانَ مُفتَخِرًا بِالمَالِ وَالنَّسَبِ	وَاِنَّمَا فَخرُنَا بِالعِلمِ وَالاَدَبِ
لَیسَ الجَمَالُ بِاَثوَابٍ تُزَیِّنُھَا	اِنَّ الجَمَالَ جَمَالُ العِلمِ وَالاَدَبِ
اِنَّ الفَتٰی مَن یَّقُولُ ھَا اَنَا ذَا	لَیسَ الفَتٰی مَن یَّقُولُ کَانَ اَبِی

انعقاد جلسہ کے لئے رئیس کرنول عالیجناب نواب حاجی محمد داؤد خانصاحب بہادر دام اقبالہ کا شاہی محل تجویز کیا گیا جس میں تمام مسلمان شوق وذوق سے جوق جوق بلا استیجازت بے روک ٹوک پانچوں اجلاس میں شریک ہوکر بیحد محظوظ ومسرور ہوئے ۔

پہلا اجلاس

۲۰ نومبر ۱۹۱۲ع ۲۳ رجب بعد نماز ظہر منعقد ہوا علما وفارغ التحصیل طلبائے سند یافتگان گاڑیوں میں بیٹھے ہوئے مجمع کثیر کے ساتھ بجد جوش خوشی سے تشریف بخش

جلسہ ہوئے جلسہ کی ابتدا تبرکاً قرآن مجید و قصیدہ نعتیہ سے کیگئی جسکو مولانا سلطان
احمد صاحب کے شاگرد حافظ محمد ابراہیم صاحب و عبدالغفور صاحب نے نہایت خوش
لہجہ سے پڑھا اس کے بعد جماعت کثیرہ کے ساتھ نواب صاحب ممدوح کی مسجد آثار
شریف میں نماز عصر پڑھی گئی پھر فاضل راولپنڈی صدر مہتمم مدرسہ ہذا نے مدرسہ کی
تاریخ ایجاد بیان کر کے فرمایا کہ میں نے صرف بیج بوکر چلا گیا تھا جسکو اہل کراول نے
عموماً اور مہتمم محمد اکبر صاحب نے خصوصاً اپنی مالی امداد و ہر طرح کی سعی جمیل کی
آبیاری سے اوسکو درجہ نشوونما میں لایا خصوصاً مولوی محمد ظہر صاحب صدر مدرس
مدرسہ اسلامیہ نے اپنے فیض تعلیم و تربیت کے آب شیریں سے ایسا پالا اور
پرورش کیا کہ جسکا آج عمدہ ثمرہ حاصل ہوا ہے غرضکہ فاضل راولپنڈی نے ترقی مدر
پر سب سے پہلے خدائے پاک کا شکر ادا کر کے بعد ازاں مہتمم معاونین مدرسہ کے شکریہ
پر اپنا بیان ختم فرمایا دوسرے روز صبح کے آٹھ بجے جلسہ امتحان میں شریک
ہونے کے لئے حاضرین سے استدعا کیگئی جلسہ برخاست ہوا نماز مغرب بھی
اس مسجد آثار میں پڑھی گئی۔

دوسرا اجلاس

۲۳ رجب صبح کے آٹھ بجے علماء طلبہ و جملہ اہل اسلام حسب اطلاع تشریف فرمائی
جلسہ ہوئے سب سے پہلے طلبہ کے امتحان کی تجویز ٹھہری علمائے مندرجہ ذیل
ممتحن مقرر ہوئے۔

مولانا شمس العلماء مولوی حاجی غلام رسول صاحب مدراسی
مولانا مولوی محمد عبدالکریم صاحب صدر مدرس مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن
مولانا ابوالمظفر مولوی محمد سعید الدین صاحب سہارنپوری
مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب مدرس مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن

تفسیر بیضاوی شریف - صحیح بخاری شریف - ہدایہ وغیرہ کتب میں امتحان کیا گیا
ممتحنین کے سوال و طلبہ کے جواب سے فاضل راولپنڈوی نے حاضرین کو مطلع فرمایا
طلبہ کے استقلال و اطمینان سے ہر ہر سوال کے شافی جواب دینے پر مرحبا مرحبا
احسنتم احسنتم و آفرین و تحسین کی صدائیں بلند ہوئیں بعد الفراغ امتحان جناب منشی
احمد سعید صاحب متخلص بہ احمد بہاروی نے بہت المکار کر اشعار تہنیت پڑہے
جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے - پہر مولانا ابوالمظفر مولوی محمد سعید الدین صاحب
نے علم و علماء کے فضائل بیان کئے اور مدرسہ ہذا کے اس تہوڑی سی مدت سات
سال میں اسقدر ترقی کرنے پر اظہار تعجب فرمایا اور مدرسہ و اہل مدرسہ کی دعائے
خیر پر اپنا بیان ختم فرمایا اسکے بعد مولوی عبد الکریم صاحب نے اپنا طبعزاد قصیدہ
مدحیہ پڑہکر تہوڑی دیر تک مدلل علمی تقریر کی چونکہ وقت زیادہ گذر چکا تہا
حضار و طلبہ کے اکل و شرب وغیرہ ضروریات کی رعایت سے جلسہ برخاست کیا گیا
پہر بعد ظہر تقریب بندش دستار فضیلت میں تشریف آوری کی حاضرین سے
درخواست کیگئی -

تیسرا اجلاس

۴ رجب بعد ظہر حسب اطلاع سب علماء و طلباء و جملہ اہل اسلام تشریف فرمائے
جلسہ ہوئے - صدر مہتمم مدرسہ ہذا فاضل راولپنڈی نے ہر ایک فارغ التحصیل
طالب علم کو اپنے پاس کہڑا کرکے انکی مختصر کیفیت بیان کرکے اشاعت علم
و تبلیغ احکام و ہدایت خلائق و اصلاح نفس و اصلاح قوم کے متعلق نہایت
موثر پاک نصیحت فرمائی اور سند التکمیل بدستخط علماء عطا کرکے فرمایا کہ تم نے
تحصیل علم میں جو کچھہ محنت و تکلیف اٹھائی ہے اور تلاش علم میں اپنا وطن

چھوڑا اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہے کھانے پینے کی لذتوں کو ترک کیا مدتوں مطالعہ کتب کے لئے شب بیدار ہی کی میٹھی نیند اور خواب راحت کو ترک کیا تمہاری اس محنت و جانفشانی کا صلہ خدائے پاک عطا فرماویگا ہم سے اسکا کوئی عوض ادا نہیں ہو سکتا تم کو یہ کاغذ یعنی سند وجبہ و دستار جو دئے جاتے ہیں یہ مدرسہ کیطرف سے بیقدر و قیمت تحفہ ہے مگر طلبہ کا قاعدہ ہے کہ اپنے اساتذہ کی دی ہوئی بے قیمت چیز کو بھی نہایت عزت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور نہایت خوشی مسرت سے قبول کرتے ہیں پس اب تم سے بھی یہی امید کیجاتی ہے اسکے بعد تمام علماء کے مبارک ہاتھوں سے تقریب دستار بندی ادا کیگئی سب تحصیلین سندیافتہ طلبہ نے اپنے استاذ مربیوں و علماء و فضلا سے مصافحہ کیا اور احباب و محبین سے نہایت گرم جوشی و محبت سے معانقہ کیا ہر طرف سے هَنِيئًا لَّكُمْ اور مبارک باشد و باشد مبارک کے نعرے بلند ہوئے اسکے بعد اور ایک روز علماء و فضلا و شعراء کے بیان و مواعظ و اشعار و تقریرات کیلئے جلسہ مقرر کیا گیا تھا سب حاضرین سے تشریف آوری کی استدعا کیگئی جلسہ برخاست ہوا۔

چوتھا اجلاس

۲۵ رجب کو جو صبح ہی سے ابر رحمت گوہر نثاری کیلئے تگ و دو کر رہا تھا علماء و جملہ مومنین حسب اطلاع زیب... افزائی جلسہ ہوئے سب سے پہلے مولانا مولوی حافظ غلام محمدؐ صاحب پنجابی نے مصری لہجہ سے قرآن شریف پڑھکر بہت صاف و شستہ تقریر میں علمی فضائل بیان کئے اور فرمایا کہ مدرسہ اسلامیہ کرنول کی اس مدت قلیلہ میں اسقدر کثیر ترقی لایق

داد و قابل قدردانی ہے اور یہ مدرسہ دینی علوم عربیہ کا مشکوٰۃ الانوار ہے
کہ جسکے لئے سات روشن چراغ عالم سے گمرہی وجہالت کی تاریکی دور
کرنے کیلئے قوی وسائل ہیں یہ سات سند یافتہ علما برج سعادت وہدایت
کے سات ستارے ہیں جن سے سالکان طریق کو مقصود کا پتا ملتا ہے
انکا فیضان علی القیام قیامت تک قائم رہیگا۔ اسکے بعد دعائے خیر پر
اپنا بیان ختم کیا۔ بعدازاں مولوی سید زین العابدین صاحب [illegible]
کھڑے ہوئے اور دردمندانہ طرز سے قوم کا تنزل اور علم کی خوبی اور
جہالت کے مفاسد بیان کئے۔ پھر اسکے بعد مولوی میر یحییٰ دہان صاحب
نے تھوڑی سی تقریر دلپذیر کے بعد ایسی دلاویز لہجے سے چند اشعار پڑھے
کہ جسکو سامعین ہمہ تن گوش ہو کر سن رہے تھے غرضکہ اپنی تقریر و
اشعار سے حضار جلسہ کو حظ وافر بخشا۔ چونکہ اس جلسہ دستار فضیلت میں
پڑھنے کیلئے بہت سے حضرات مضامین لکھلائے ہوئے تھے لہذا ان
شائقین کی تکمیل شوق کے لحاظ سے مدرسہ ہذا کے سند یافتہ علما کے
مضامین واشعار و قصائد عربیہ کا پڑھنا موقوف رکھا گیا جو آئیندہ ہدیہ
ناظرین ہونگے۔ **آمدم برسر مطلب** بعدازاں جناب مولانا شاہ سید
محمد حسینی صاحب عالم پوری نے اپنا دلچسپ مضمون پڑھا جس سے
سامعین بہت مسرور ہوئے۔ پھر جناب سید غوث پیراں صاحب
ساکن جلمڑگہ نے اپنے فارسی اشعار تہنیت پڑھے اور اسکے ساتھ ہی
جناب حاجی بدرالدین صاحب بدر ساکن مدرسہ اسلامیہ کا قصیدہ بھی
پڑھ سنایا۔ اور جناب منشی محمد ہاشم صاحب ساکن قلعہ کرنول اور منشی
قادر خان صاحب حافظ دفتر پیمائش بلہاری۔ اور محمد یاسین صاحب
متوطن تاڑپتری نے بھی اپنے مضمون واشعار پڑھے۔ اسکے

بعد پھر بعد ظہر تشریف لانے کے لئے حاضرین سے استدعا کی گئی جلسہ برخاست ہوا۔

پانچواں اجلاس

حسب اطلاع سب علما وجملہ مسلمانان شہر تشریف بخشی جلسہ ہوئے۔ مولانا ابوالمظفر محمد سعید الدین صاحب سہارنپوری نے آیت ومن یتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا۔ پڑھکر تقلید شخصی کا وجوب ثابت کیا اور زائغان بے توفیق اور غالیان بے تحقیق کو متبعین غیر سبیل المومنین قرار دیا تقریر بہت پرزور تھی اور مدلل اسلئے ذی علم سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد امام المناظرین علامہ زمانہ فہامہ یگانہ فاضل امجد مولانا مقتدانا مولوی سلطان احمد صاحب راولپنڈی صدر مہتمم مدرسہ اسلامیہ کرنول ابد اللہ فیوضہ نے اپنی خداداد طبیعت کے جوہر دکھلاکر ہمدردی قومی ومحبت دینی وتعلیم وتربیت کے فوائد بیان فرماتے ہوئے مدرسہ اسلامیہ کے تفصیلی حالات ومعاونین مدرسہ کا ذکر کیا اور اہل کرنول کی علو ہمت کی تعریف وتحسین کی اور صد صدرس مدرسہ ہذا اور جملہ معاونین مدرسہ کا شکریہ ادا کیا اثنائے تقریر میں ابر کرم نے رحمت کے موتی نثار کئے۔ بوجہ بارش جلسہ محل آثار شریف میں منتقل ہوا فاضل ممدوح نے وہاں دیر تک اپنی پرمغز تقریر سے کل مسلمانان شہر کو مدرسہ کی ترقی کیلئے تاکید فرمائی اوسکے بعد پھر جناب منشی احمد سعید صاحب بلہاروی نے پھر اپنے اشعار سے سامعین کو بیحد خوش کیا۔ بعد ازاں پھر مولانا مولوی حافظ غلام محمد صاحب پنجابی نے قرآن شریف مصری قرأت سے پڑھا پھر مدرسہ کی ترقی کیلئے دعا کیگئی اور جلسہ دستار فضیلت کی آراستگی تکمیل وزینت سے اتمام سے مزین ہوا الحمد للہ علی اتمام ہذہ النعمۃ الجلیلۃ

اب یہاں سے وہ ... تقریرات لکھی جاویں گے کہ جو مدرسہ
وصول ہوتے ہیں اور پہلے تقریرات مدرسہ کو وصول ہی نہیں ہو
انکا قالب تحریر میں آنا ممکن نہیں ۔

تقریر مولانا ابوالخیر والفضل مولوی سید محمد مخدوم حسینی الحسنی اللاابالی
الشہیر بہ سید خواجہ پیر صاحب حسینی صدر مدرس مدرسہ عربیہ محبوب الاسلام
عالم پور ضلع رایچور سند یافتہ مدرسہ اسلامیہ کرنول دام فضلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے	بلبل کی زباں پہ گفتگو تیری ہے
ہر رنگ میں جلوہ ہے تیری قدرت کا	جس پھول کو سونگھتا ہوں بو تیری ہے

سب سے پہلے سب طرح کی تعریف اوس مالک الملک خالق الارض
والسموات کو سزاوار ہے کہ جس نے محض اپنی قدرت فاضلہ وحکمت
عادلہ سے بلا توسط اسباب وآلات جملہ عالم علوی وعالم سفلی کو
عدم سے شہرستان وجود میں لایا پھر ان میں مادیات وجمادات
جمادات ونباتات وحیوانات وغیرہا متعدد قسم گردانے حیوانات
میں سب سے افضل واکمل واحسن واجمل اس انسان خاکی بنیاد
بنایا لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم جسکے حسن صورت
بیان ہے اور لقد کرمنا بنی آدم جسکی فضیلت کی قوی بیان ہے
عجیب صنعت ہے اس صناع ازلی ونقاش لم یزلی کہ اس نے اپنے قلم
قدرت رقم سے ایسے عدیم المثال نادر ونایاب نقشے کھینچے کہ تماشا بد
نگارخانہ عالم موحیرت ہوکر فتبارک اللہ احسن الخالقین کی

صدائیں بلند کررہے ہیں۔ بیحد شکر و سپاس اس باغبان نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ کا کہ جسنے اپنی بےنظیر قدرت وحسن تربیت وکامل حفاظت ونگہداشت سے گلشن عالم میں ایسے ایسے خوبصورت وخوشرنگ وخوشنما گل کھلائے کہ جنکی دلاویز خوشبو اور بھینی بھینی مہک سے مست ہوکر سیکڑوں بلبل ہزار جان سے قربان ونثار ہوکر سُبْحَانَكَ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا کی نغمہ سنجیاں کررہی ہیں۔ سبزان چمن دیکھو کہ کیسی سرسبزی وتروتازگی کیساتھ بے انتہا جوش خوشی سے جھوم جھوم کر بفحوائے اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ اپنے باغبان حقیقی کی تعظیم کے لئے سربسجود ہوکر زبان حال سے کہتے ہیں کہ

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ہر ورقے دفتر معرفت کردگار

بیشک ناظران مناظر تحقیق وحقائق بینان مرایائے تدقیق کیلئے یہ کارخانہ ایجاد وتکوین معرفت آلہی کا عمدہ ذریعہ ہے کہ جس سے مصنوعات عالم کیلئے ایک صانع قدیم واجب الوجود کی ضرورت سمجھی جاتی ہے

وَفِي كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهُ وَاحِدٌ

ہر گیاہے کہ از زمین روید وحدہ لاشریک لہ گوید

مگر چونکہ ہر شخص علی العموم اپنے رسول باطن یعنے عقل وبصیرت سے ذات وصفات آلہیہ کو علی وجہ التفصیل والتکمیل پہچاننا ممکن نہ تھا اسلئے وہ مدرسہ علم وحکمت بالغہ کاملہ کا معلم اول ہادی عزوجل جل جلالہ نے محض اپنی رحمت کاملہ سے بمقتضائے عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو اسمائے مسمیات وحقائق عالم کا عالم بنایا اور وقتاً فوقتاً خاص خاص افراد کاملین بنی آدم کو زیور تعلیم وتربیت سے آراستہ کرکے خاص خاص گروہ کی تعلیم کے لئے مخصوص ومبعوث فرمایا جنکو لسان شریف میں انبیاء ومرسلین کہتے ہیں ان سب سے آخر مگر سب میں اول سب سے اعلیٰ سب سے افضل جسکے مبعوث فرمانے کیلئے خدا کے خلیل جلیل اور انکے فرزند جمیل حضرت اسمٰعیل علیہما السلام نے نہایت

خلوص دل سے دعا فرمائی تھی کہ ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم
ایٰتک ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم
اور جسکی آمد آمد کی بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دی تھی مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ
يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ أَحْمَدُ اور جسکا پاک نام بقول حسان
وَشَقَّ لَهٗ مِنْ اسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ
خدا کے نام سے مشتق ہے اور جسکا کلمہ توحید میں پڑھنا حصول ایمان کے لئے ضروری
ہیں یہ ہمارے سردار عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحکم اوتیت علم الاولین
والاخرین اپنے تمام بنی نوع سے زیادہ علم و فضل حاصل کر کے اخلاق حمیدہ شمائل
پسندیدہ کی سارٹیفکیٹ انک لعلی خلق عظیم سے سرفراز ہو کر وما ارسلنک
الا رحمۃ للعالمین کی دستار فضیلت زیب سر کیا ہوا یا ایھا النبی انا
ارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ
وسراجا منیرا کی سند التکمیل جس پر رسول اللہ وخاتم النبیین کی
مہر لگی ہوئی ہے اور طرز تعلیم کے متعلق ھو الذی بعث فی الامیین رسولا
منھم یتلوا علیھم ایٰتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ و
ان کانوا من قبل لفی ضلال مبین کی صداقت حاصل کر کے بحکم بعثت الی
الناس کافۃ تمام زمرۂ انام کی تعلیم و تربیت کیلئے ایسے وقت پر اپنے وجود
فائض الجود سے عالم کو فیض بخشا کہ ہر طرف ظلم و جہالت کی گھٹا چھائی ہوئی تھی
طرز تمدن سے بھی کوئی واقف نہ تھا انسانی ہمدردی تام کو نہ تھی انکے چال چلن
سب وحشیانہ تھے۔ خونریزی و فتنہ انگیزی میں بے نظیر زمانہ تھے۔ ذری ذری سی بات
میں جھگڑتے تھے۔ ادنی ادنی کام میں لڑتے تھے۔ توحید و رسالت کو کوئی
جانتا بھی نہ تھا۔ کوئی تثلیث کا قائل کوئی کواکب پرستی میں شامل کوئی لات
ومنات کا شیدا۔ کوئی عزی و نائلہ پر دل و جان سے فدا اپنے ان بدکرداریوں کی
وجہ سے جہنم کے قریب پہنچے ہوئے تھے اللہ پاک نے انکو جہنم سے

بچانے کیلئے اپنے رسول مختار نا بدار لولاک لما خلقت الافلاک
شہسوار عرصہ انا اعطیناک رحمت عالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کو
مبعوث فرمایا جیسا کہ ارشاد فرمایا ہے اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم
اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علی شفا حفرۃ
من النار فانقذکم منہا پس وہ نبی امی فداہ روحی وابی وامی نے نہایت
رحمت وشفقت ونرمی ودلجوئی ومحبت وخوشخوئی سے توحید کی تعلیم دی بت پرستی
کے عیوب بتلائے شرک وکفر سے انکے دلونکو پھیرا معبودان وآلہہ باطلہ سے
انکا منہ موڑا۔ تمدن کے ابواب سکھلائے۔ ترقی کے اسباب دکھلائے۔
بنی نوع کی ہمدردی ورحمدلی کی تاکید فرمائی کہ ارحموا من فی الارض یرحمکم
من فی السماء تم زمین والوں پر رحم کرو تم پر آسمان والا رحم کریگا۔ مسلمانوں میں
بھائیچارہ ودینی اخوت کا رشتہ مقرر فرمایا کہ انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا
بین اخویکم تحقیق کہ مومنین بھائی بھائی ہیں اپنے بھائیوں کے درمیان
صلح کرو۔ اور فرمایا کہ المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا
یعنی ایک مومن دوسرے مومن کیلئے عمارت کے مانند ہے جسکا بعض حصہ
بعض کو مضبوط کرتا ہے پس آپ کی پاک تعلیم کا ایسا کامل اثر ہوا کہ قوم کے سب
ذمائم خوبیوں سے بدل گئے قبائل کی آپسی عداوت دور ہوگئی دینی اخوت
ومحبت وقومی ہمدردی کا ایسا عملدرآمد رہا کہ باوجود خود بھوکے ومحتاج رہنے کے دوسرونپر
ایثار کرتے تھے یؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ غمخواری
وجانثاری کا بقول شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ ــــ

بنی آدم اعضای یکدیگر اند	کہ در آفرینش ز یک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار	دیگر عضوہا را نماند قرار

آپس میں برتاؤ ہوتا تھا پھر جسقدر اس زمان فیض نشان سے دوری ہوتی
چلی یہ قومی اتفاق ودینی محبت وانسانی ہمدردی میں بھی ضعف پیدا ہونے لگا

ہمارے قوم کی موجودہ حالت مطابق مضمون اشعار ذیل کے کہا جائے تو بجا ہے

بنی آدم اعضائے یکدیگر اند	بہ خلقت اگرچہ زیک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار	دگر عضوہا را بدردش چہ کار

یہ سب خرابی ہمارے سچے قرآن کی پاک تعلیم و نیک احکام کی تعمیل سے غافل رہنے کا سبب ہے۔ ظاہر امر ہے کہ دینی احکام کی تعمیل بغیر تعلیم دینی کے ممکن نہیں۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ خدا سے علم والے بندے ڈرتے ہیں کیونکہ بغیر علم دین کے حلال و حرام و جائز و ناجائز و اوامر و نواہی کی پہچان دشوار ہے اسی لئے اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے کہ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ عالم اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ فَقِيْهٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے اسلئے کہ عالم علاوہ اپنی اصلاح کے دوسروں کی بھی رہنمائی کرتا ہے اور عابد بے علم دوسروں کی اصلاح تو کجا اپنی اصلاح بھی کماحقہ نہیں کر سکتا بے علمی کی وجہ سے مکائد شیطانی سے اسکا محفوظ رہنا دشوار ہے حضرت سعدی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ

صاحبدلی بمدرسہ آمد ز خانقاہ	بشکست عہد صحبت اہل طریق را
گفتم میان عالم و عابد چہ فرق بود	تا اختیار کردی ازاں این فریق را
گفت او گلیم خویش بدر میبرد ز موج	وین جہد میکند کہ بگیرد غریق را

یعنی ایک عابد اپنے ہم مشرب فقراء کی صحبت ترک کر کے خانقاہ سے مدرسہ میں آیا تو میں نے کہا کہ عابد اور عالم میں کیا فرق تھا جو تو نے عابد کو ترک کر کے علماء کو پسند کیا ہے تو اس نے کہا کہ عابد اپنی اصلاح میں مشغول رہتا ہے وہ تلاطم معصیت سے اپنی کملی سنبھالنے کی فکر کرتا ہے اور عالم دوسرے غریق بحر عصیان کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بس بحکم خیر الناس من ینفع الناس عالم عابد سے بہتر ہے ... عالم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم نے فرمایا ہے کہ فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم [illegible]

میان عالم و عابد چہ فرق بود تا اختیار کردی ازاں این فریق را

ایسی فضیلت ہے جیسی کہ میری فضیلت تم میں سے ادنی شخص پر۔ امام فہی نے فرمایا ہے العالم اذا سکت فھو کالصندوق واذا نطق فھو کالدر والجاھل اذا سکت فھو کالجدار واذا نطق فھو کالحمار ہے
یعنی عالم جب خاموش رہتا ہے تو وہ موتیوں کے مقفل صندوق کے مانند اور جب کلام کرتا ہے تو اوسکا کلام موتیوں کے مانند ہے۔ اور جاہل جب خاموش رہتا ہے تو وہ دیوار کے مانند ہے اور جب باتیں کرتا ہے تو وہ گدہے کے مثال ہے یعنی بیہودہ بات کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب کوئی علم کی تلاش میں راستہ چلتا ہے تو فرشتے اوسکی رضامندی کیلئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور معلم خیر کے لئے پانی کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں پس مرحبا ہزار مرحبا ان حضرات پر جنھوں نے محض اللہ کے واسطے علم سیکھا اور دوسرونکو بھی سکھلایا اور علم کے مطابق عمل کیا اور بیشمار مرحبا و آفرین وتحسین ان معاونین وحامیان قوم پر جنہوں نے علماء و طلباء کی تعلیم و تعلم میں تائید وامداد فرمائی اور دینی مدرسے قایم کئے علی الخصوص اس زمانہ پر فتنہ وفساد میں کہ مسلمانوں کو دینیات کے طرف رغبت و توجہ بہت ہی کم ہے اور علوم عربیہ دینیہ کی بے اندازہ بیقدری ہے ایسی نازک حالت میں مسلمانوں پر اپنے اسلاف صالحین کی ایجاد کردہ علوم وفنون کی حفاظت وحمایت واجبات سے ہے زہے نصیب مسلمانان کرنول کے کہ جنہوں نے اپنی مساعی جمیلہ سے مدرسہ اسلامیہ عربیہ قایم کیا جسکے فارغ التحصیل طلبا کی بندش دستار فضیلت کا آج بہت ہی عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ہے بانی مدرسہ اسلامیہ مولانا سلطان احمد صاحب راولپنڈی ادام اللہ فیوضہم اور جملہ معاونین کی سعی جمیل مشکور ہوئی بے انتہا اجر وثواب کے مستحق ہوتے ہے خدائے پاک ان کو باہمی تائید دینی دارین میں خوش وخرم رکھے اور یہ مدرسہ اسلامیہ زمانہ کے آفات ومصائب سے خدا کی حفظ وحمایت میں

وحفوظ دماموں رب سے آمین بحرمۃ النبی و آلہ الطاہرین - ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد -

قصیدہ مدحیہ

از مولوی سید محمد عرف حضرت خواجہ پیر حسینی الحسنی اللّٰہ بالی دام فضلہ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

	#	
فَتَحْنَا بِاسْمِ فَتَّاحِ الْاَمَالِی	۱	شَکَرْنَا فَضْلَ رَبِّیْ ذِی النَّوَالِ
بِمَا اَعْطٰی کِتَابَ الرُّشْدِ حَقًّا	۲	لِنَقْرَاءَہٗ بِتَحْقِیْقٍ کَمَالِ
کِتَابٌ ذٰلِکَ لَارَیْبَ فِیْہِ	۳	هُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ اِلَی الْمَعَالِی
لَقَدْ یَسَّرْنَا قُرْاٰنًا لِلذِّکْرِ	۴	فَهَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ اِرْشَادَ عَالِ
وَصَلَّیْنَا وَسَلَّمْنَا عَلٰی مَنْ	۵	هَدٰی هُدَی الْمَعَارِفِ وَالْکَمَالِ
وَاَصْحَابُ الرَّسُوْلِ هُمْ نُجُوْمٌ	۶	عَلٰی فَلَکِ الْمَعَالِمِ وَالْمَعَالِی
بِاَیِّهِمُ اقْتَدَیْتُمْ اهْتَدَیْتُمْ	۷	هُدَی اللّٰهِ الْکَرِیْمِ ذِی الْجَلَالِ
هُمُ الرُّحَمَاءُ بَیْنَهُمُ الْاَشِدَّاءُ	۸	عَلَی الْکُفَّارِ دِیْنًا ذَا الْقِتَالِ
وَحُبُّ اَهْلِ بَیْتِ الْاِصْطِفَاءِ	۹	یُنَجِّیْکُمْ یَقِیْنًا مِنْ وَبَالِ
عَلَی الْاَصْحَابِ وَالْاَعْقَابِ طُرًّا	۱۰	صَلَاةُ اللّٰهِ بِالْوَجْهِ الْکَمَالِ
اَلَا یَا اَیُّهَا الْخُلَّانُ خَلُّوْا	۱۱	سَبِیْلَ الْاِخْتِلَالِ وَالْخَبَالِ
وَلَا تَلْغُوْا وَلَا تَلْهُوْا بِحِیْنٍ	۱۲	وَقُوْا لِلنَّفْسِ مِنْ ذَوْقِ الْوَبَالِ
وَجِدُّوْا فِی اکْتِسَابِ الْعِلْمِ دِیْنًا	۱۳	کَمَالُ الْمَرْءِ فِیْ کَسْبِ الْکَمَالِ
فَوَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ	۱۴	لِمَنْ اَلْهَاہُ لَهْوٌ عَنْ مَعَالِ
بِرَوْحِ الرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ طُوْبٰی	۱۵	لِطُلَّابِ الْعُلُوْمِ وَالْکَمَالِ
لَکُمْ یَا مُسْلِمِیْ الْکُرْنُوْلِ بُشْرٰی	۱۶	بِنَیْلٍ لِلْمَنَالِ وَالْاٰمَالِ
اَعَنْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ خَیْرًا	۱۷	لِمَدْرَسَةِ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَالِی

تا سید جعفر حسینی بن سید رضا حسینی بن سید اصغر حسینی بن عبد اللہ حسینی بن سید حسن حسینی بن سید تمیمی حسینی بن عباس حسینی بن سید اسمعیل حسینی بن محمد حسینی بن امام ابو محمد اسحاق موتمن بن امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہم اجمعین -

نسب مادری

سیدہ بی بی سکینہ عرف احمد النساء بیگم رضی اللہ عنہا بنت سید شاہ پیر حسینی قادری بن سید شاہ محی الدین قادری بن سید شاہ عبد اللطیف جد عرف شاہ میاں صاحب قادری جاگیردار کلکتہ بن سید پیر شاہ محی الدین قادری بن سید شاہ میاں صاحب قادری اول عرف شاہ عبد اللطیف کلاں بن سید شاہ عبد الشہید سبیل النبی بن سید شاہ عبد اللطیف الحموی لاابالی بن سید شاہ طاہر الحموی بن سید شاہ زاہد الحموی بن سید شاہ کمال الدین عارف الحموی بن سید بدر الدین ہاشم الحموی بن سید قطب الدین محمد الحموی بن سید احمد بن سید بدر الدین حسن قادری بن سید ابو الحسن علاء الدین علی بن سید ابو عبد اللہ محی الدین محمد بن

ص سرور ملک علم و فضل و ادب — ل لامع النور چہرہ ایمان

ط طالبان راست مطلب رحمت — ا افسر فوج فضل و فیض نشان

ن تاجدار سنا مظہر الادیب — ا آفتاب معارف قرآن

ح حامی دین و ملت اسلام — م ماحی رسم بدعت و طغیان

د داور دور حکمت و تقریر است — نام سلطان احمد است عیان

بہر تعلیم و تربیت آورد — عالم بے بدل فقیہ زمان

م معدن الفضل مخزن الارشاد — ح حامی دین احمد ذیشان

م منبع الفیض مرجع طلاب — د دانش آموز جملہ پیر و جوان

ع عین آب حیات تعلیمش — م مردہ دل جملہ زندہ گشت ازان

ر رمز عرفان و نکتہ توحید — از تجسم عمر طلب ذیشان

مایہ علم تو بیان چہ کنم — ای ہدایت تو علم و فن تازان

از وجود تو بلدہ کرنول — گلشن علم و فضل و ہم فیضان

مرحبا مژدہ بہار آمد — شاد بلبل شد از گل و ریحان

یعنی از فضل و رحمت باری — کرد تحصیل علم ہفت کسان

منعقد گشت جلسہ دستار — بہ کمال جلال و شوکت و شان

سال ہجری جلسہ دستار — گفت خواجہ فضیلت است عیان

۱۳۲۰ھ

قصیدہ مدحیہ

از مولانا مولوی سید محی الدین صاحب دام فضلہ سند یافتہ مدرسہ اسلامیہ کرنول مدرس و امام
مسجد اعظم قصابان لشکرگاہ بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبحانَ مَن عمّمَ نعماءَ للعالَم — لاسیّما آدمَ اسماءً عُلّم

بالعلمِ شرّفَهُ والسرَّ عرّفه — فی الارضِ خلّفَهُ مِن فضلِهِ کرّم

یا حیُّ یا دائمُ تسلیمکَ اللّٰهمّ — أنزل علی القاسمِ مَن شفّعَ العالم

فعلم آدم الاسماء كلا
فخصصنا بنطق بين خلق
سلام الله والصلوات ابدا
رسول الله محمد قوم البرايا
على الاصحاب والآل الكرام
وامّا بعد فتعالوا خلوصا
وتعلموا الدين من علم وفضل
اعلموا في سبيل الله عونا
الى الخيرات فاستبقوا اخلوصا
فعلم الدين افضل كل خير
لمن قاموا بحق العلم بشرى
لكم يا اهل كرنول نبشر
لمدرسة العلوم قد تيمم
بعون الغالب سلطان احمد
لقد بلغ العلى دار العلوم
سعى سلطاننا فيها وقاها
نخيل العلم بها بكرم
فروعها واسقاها بفضله
فقيد المثل مولانا محمد
افاض الطالبين علم دين
بفضل الله كمل الطالبون
نعيم الفضيلة عموا هم
فجل بالفضل يا رب عليهم

وعلم بالقلم فقه الحكيم
وعم الخلق بالفضل العميم
على هادي الصراط المستقيم
دعا خلقا الى الحق القويم
صلاة الله بالفضل العظيم
الى اعلاء دين مستقيم
فطلب العلم مفروض العليم
لسعي الخير او بذل النعيم
وقوا النفس من كرب اليم
ينجيكم من الفزع العظيم
بنيل الفضل من رب رحيم
برضوان من الله الكريم
افضتم على فيضان العليم
ادام الله بالفضل العظيم
علت وسمت سموا لنعيم
عن الآفات والشر الأليم
كريم الطبع بالطبع الكريم
زلال الفيض من فقه الحكيم
عمر دام بفيضان عميم
بتفهيم وتحقيق عظيم
بكل العلم والفضل الجسيم
بسعد الفضل سعدوا وانعم
وايدهم بتاييد عظيم

بیاملک سائل عبد ضعیف — ترحم عبد رحمان الاثیم

قصیدۂ مدحیہ

از مولانا مولوی عبدالکریم صاحب کرنول سندیافتہ مدرسہ اسلامیہ کرنول دام فضلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طوبیٰ فقد جاء الربیع المبتسم ۔۔۔ بشرای لقد جاء النسیم بالکرم

تزھو غصون العلم فی دوح الھدیٰ ۔۔۔ وضیفة الارشاد تزھر بالحکم

طلعت نجوم العلم بعد افولھا ۔۔۔ بطلوعھا غاب الجھالة والظلم

لیل الضلالة قد محت شمس الھدیٰ ۔۔۔ بطلوع صبح العلم قد ذھب الغمم

فھدی الصباح بنورہ المتوقد ۔۔۔ للعاسفین الحائرین فی الظلم

ظھرت لنا طرق الرشاد والھدیٰ ۔۔۔ بظھورھا زال الضلال والعدم

بشعاع علم نار وجه مرامنا ۔۔۔ بضیائه من شاء یسلک فی الظلم

حسن الزمان واھله بجد لقائه ۔۔۔ فنون علمھا علقت مثل الکرم

یا حبذا لمن اجتنی اقطافھا ۔۔۔ من نالھا نال السعادة والنعم

احسن بھم من مجلس قد عمموا ۔۔۔ فیه عمائم الفضل طلاب الحکم

وتذاکروا اداب المکارم والعطا ۔۔۔ فیه الفضائل والشھادة والکرم

بشراک یا کرنول کنت قبل ذا ۔۔۔ دار الغوایة والجھالة والصمم

ذھب الدجی بالفاضل العلامة ۔۔۔ سلطان احمد اخو نعمان اتم

لقد ارتقی نحو السماء قدرہ ۔۔۔ شھدت باقباله عقول اولی الحکم

والی البرایا والبحار قد جری ۔۔۔ زلال ینبوع علومه قد شمم

نبراس ھذا البلد کاد ینطفی ۔۔۔ بضیاء برق بیانه قد اضطرم

وحمی نقطة الاسلام قد ربی لھا ۔۔۔ حبر جلیل ذو المعالم والحکم

شھدت بفضل علومه زمر العلماء ۔۔۔ رشادہ ینجی الانام من السقم

الفاضل الحبر النبیل محمد ۔۔۔ بحر القوی تنبع منک اعم

هُوَ مَرْجِعُ الطُّلَّابِ مَجْمَعُ الْهُدٰی
طُوْبٰی لِمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی وَ سَعَادَۃ
صَلَّی الْاِلٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْہَاشِمِیِّ
مَا دَامَ مُحَمَّدٌ صَادِحٌ قَوْلَ امْرِءٍ

بُشْرٰی لِمَنْ جَاءَ وَ کَیْطَلَبَ الْحِکَمِ
فَازَ الْمَرَامَ وَ نَمَی فَاقَ الْاُمَمِ
وَ الْاٰلِ وَ الْاَصْحَابِ اَصْحَابِ الْحِکَمِ
طُوْبٰی فَقَدْ جَاءَ الرَّبِیْعُ الْمُبْتَسِمِ

تقریر مولانا سید شاہ محمد حسینی معروف بہ سید حسینی پیر صاحب سلمہ اللہ مہتمم مدرسہ محبوب الاسلام عالم پور ضلع رائچور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست   آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید آمد

ای شمع اسلام کے پروانو! ای ترقی علم کے دیدادو! آج کا روز کیا ہی مبارک اور سعید روز ہے جو ہزاروں آدمی اس قدیم شاہی کمپونڈ میں جوق جوق بلا روک ٹوک چلے آ رہے ہیں۔ یہ مجمع کیا ہے گویا گلستان سعادت ہے اسمیں کچھہ شک نہیں کہ کرنول کی ابتدائی بنیاد سے مسلمانان کرنول کو آجکے جیسا مبارک روز کبھی نصیب ہوا ہوگا۔ یہاں کے مسلمانوں کو فخر و ناز کا یہی تو پہلا روز ہے یہ وہی مقام ہے کہ جہاں بے علمی اور جہالت کی گہری تاریکی چھا چکی تہی اور اسلامی صورتیں اپنے مذہبی رنگ میں دھندلی اور پہیکی نظر آتی تہیں۔ خدا کا لاکہہ شکر کہ اس اندہیری گھپ میں یکبیک دساتے چراغ روشن ہو گئے جنکے لمعات فیض سے کرنول ہی فیضیاب نہ ہوگا بلکہ اطراف و اکناف کے لوگ بہی اس فیض سے مستفیض ہونیکی امید ہو سکتی ہے۔ یہ محض خدا تعالی کا فضل ہے جو کرنول جیسے چہوٹے مقام میں متعدد حضرات کے سر پر علم و فضیلت کی تبرک مندیلیں باندہی گئیں۔ میں آپ حضرات کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ جو کچھہ ہوا محض عالیجناب معلی القاب مولانا مولوی سلطان احمد صاحب مہتمم مدرسہ کی حسن توجہ و ہمدردی اسلام کے باعث ہوا میں اپنے اور جملہ حضار جلسہ کے جانب سے اصالتاً و نیابتاً علامہ ممدوح کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہوں آپ نے اس مدرسہ کے معاملہ میں جو سعی و کوشش فرمائی ہے اوسکو ہمارے دل ہی جانتے ہیں ادائی شکریہ میں نہ زبان کو طاقت ہے نہ قلم میں قدرت۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اس سعادت کا مقدس سہرا قدرت نے ازل سے آپ ہی کے لئے تاک رکھا تہا

جس کو آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ بڑے سے بڑے عالم کو گمر ہونکی ہدایت کیلئے
اس سے زیادہ اور کیا احسان کرنا تھا جو ہمارے علامہ نے کیا ہے۔ خدائے
پاک علامہ ممدوح کو اس کا اجر جزیل عطا فرماوے ہم سے کچھ عوض نہیں ہوسکتا

جز آنکہ بصدق دل دعائے بکنیم۔ ہمارے علامہ ممدوح نے تو اپنی عمر عزیز کو ایسے ہی
نیک کاموں اور علمی دنیا میں اضافہ کرنے کیلئے وقف فرمایا ہے اگرچہ کہ آپنے
اپنے پر زور تقریر میں کمال اخلاق اور کسر نفسی سے اپنے کو اس مدرسہ کے معاملہ
میں ایک تخم بونے والیکے کیساتھ اور دوسرے ساونان مدرسہ کو درختوں کو پانی دینے
والے اور انکی حفاظت و نگہداشت کرنے والوں کے ساتھ تمثیل دی ہے مگر میں
یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جو زمین عمدہ ہوتی ہے البتہ تخم بونے والیکو زیادہ
کوشش کی ضرورت نہیں ہوتی مگر جو زمین کہ ناقص اور پتھریلی اور ریتیلی ہوتی
جسمیں کہ بجز درختہائے ببول و دھتورہ کے کوئی پیداوار نہیں ہوسکتی ایسی زمین
کو ساگ کے قابل بنا کر سنبل و ریحان یاسمن و زعفران کی کاشت کے قابل بنادے
تو تخم بونے والیکی تعریف ہی تعریف ہے بلکہ جسقدر اوسکا وصف کیا جائے وہ
تھوڑا ہے۔ کرنول جیسے ناقص اور چھوٹے مقام میں علامہ ممدوح کی سچی اور خالص
کوشش سے مدرسہ کے موجودہ طلبا میں ۷، شخصوں کو دستار فضیلت زیب سر کیگئی ہے

تو یہ صاف اور ظاہر بات ہے اسکا اجر اور ثواب و حسنات کا کامل اور بڑا حصہ
علامہ ممدوح کو نہ ملے تو پھر کسکو نصیب ہے۔ یقیناً اس اجر اور نیکنامی کا استحقاق آپ ہی کو رہیگا
جو بانی مدرسہ ہیں اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ تمام فنونین فن علم ایسا دقیق ہے کہ جسکی انتہا
نہیں بڑے بڑے نامی گرامی مدرسوں میں دس دس پندرہ ۱۵ پندرہ ۱۵ برس کے بعد
بھی سند فضیلت نہیں ملتی مگر یہ عجیب اتفاق ہے کہ سات سال کے عرصہ میں
اس مدرسہ کے طلبا فارغ التحصیل ہوکر سند فضیلت حاصل کرچکے اسمیں کچھ
شک نہیں کہ یہ صرف جناب فضیلت انتساب حضرت مولانا مولوی محمد عمر صاحب
پلہاروی صدر مدرس مدرسہ ہذا کے جانفشانی اور عمدہ تعلیم کا پہلا نتیجہ اور ثمرہ

آج یوں تو عموماً سارا مجمع خوشی سے پھولا نہیں سماتا ہے اور خصوصاً طلبہ کے پیرستوں کی مسرت کا اندازہ انہی کے دلوں سے ہو سکتا ہے۔ دل مسرور اور گردنیں صدر مدرس صاحب کے بار احسان سے جھکی پڑ رہی ہیں۔ مشکل تو یہ ہے کہ صدر مدرس صاحب کی تعریف اور شان کے قابل مجھے الفاظ نہیں ملتے ہیں شپرہ خاور کی ثنا ذرہ سے کیونکر ہو سکتی ہے گل رعنا کی صفت بلبل سے ممکن نہیں۔ واقعی گذشتہ تاریخوں پر جب نظر ڈالی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ سابق کے لوگ بڑی محنتوں سے کٹھن منزلیں طے کر کے دور دور کے ملکوں کی دشوار گذار گھاٹیاں پار ہو کر علم حاصل کئے ہیں۔ اگرچہ کہ ہماری عادل گورنمنٹ کے اس روشن زمانہ میں دشواریاں اور مصائب باقی نہ رہے تاہم کرنول والوں کو بڑے بڑے شہروں میں جا کر بصرف زر کثیر برسوں رہکر علم حاصل کرنا دشوار رہی تھا الحمد للہ یہاں کے مسلمانوں کو نہ ہندوستان جانے کی ضرورت ہوئی اور نہ کسی دور و دراز ملکوں کو جانے کی نوبت آئی۔ خدا اس مدرسہ کے صدر مہتمم و مہتمم و صدر مدرس وجملہ معاونان مدرسہ کو سلامت رکھے کہ گھر بیٹھے شائقین علم کو علما بنا کر دوسرے امیوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔ اور اس لحاظ سے بھی آج کا روز بہت مبارک ہے کہ اس جلسہ کے ایک خاص اور بلند مقام میں ایسے لوگوں کی زیارت نصیب ہو رہی ہے جو علوم اور فضائل کی حیثیت سے اپنا نظیر ہند و دکن کے شہروں میں نہیں رکھتے ہیں جنکو مولانا مولوی سلطان احمد صاحب ویلینڈوی مہتمم مدرسہ ہذا کی محبت اور دینی جوش نے بڑے بڑے دیار سے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر یہاں جمع کیا ہے جنکی بدولت اس جلسہ کی عزت دوبالا ہو گئی اور ہم شرف ملازمت سے مشرف ہوئے اب خدا کی ذات سے توقع ہے کہ اس مدرسہ کے جملہ طلبا کو ایسا ہی مبارک روز و مبارک تقریب نصیب کرے نیز بانی و معاونین و مدرسین مدرسہ بخیر و عافیت رہیں۔ میں دل سے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالی ہمارے نواب فلک رکاب عالیجناب محمد داؤد خان صاحب بہادر رئیس کرنول دام اقبالہ کو مقاصد دارین میں

کامیاب و بامراد و خوش و خرم رکھیئے کہ آپ نے ابتدائے ایجاد مدرسے سے آجتک اپنے خزانہ سے امداد کی چندہ جاری رکھا ہے جس سے مدرسہ کو بہت قوت و تائید حاصل ہے۔ اے خدا بصدقہ اُس عالم علم لدنی نبی ہاشمی مکی مدنی کا اس مدرسہ کو زمانہ کے آفات و شدائد سے محفوظ رکھ۔ اور جب تک دریائے تنگ بہہ رہا ہے اور پانی

اور پانی میں روانی باقی رہے اس مدرسہ کو قائم اور اس کے علمی فیضان کو جاری رکھ

اور اسیطرح دستار بندی کے جلسے اور ہر جلسہ میں ترقی علم کی تقریریں و مواعظ ہوتے رہیں

آمین آمین یارب العالمین بحق النبی و آلہ الطاہرین۔ خادم الفقراء شاہ محمد الحسینی عفا اللہ عنہ و والدیہ

اشعار فارسیہ از جناب سید غوث پیر الصاحب ساکن تعلقہ جلمرگ ضلع کرڈپہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ مدحیہ مشتمل بر تاریخ سالِ جلسہ دستار بندی طلبائے مدرسہ اسلامیہ کرنول

بفضلِ حق و طفیلِ رسول پاک آلہ
بدایں جلسۂ دستار بندی طلبہ

بحسن تربیت مولوی محمد عمر
شد ہفت طالب علم از علوم و فنون آگہ

بہ نورِ علم و ہدایت زبلدہ کرنول
یقین تاریکئ جہل منعدم گشتہ

شدند فارغ تحصیل علم و فن طلبہ
سپاس خالق اکرم ہزار شکر آلہ

ببرکت قدم عالمان والا شان
زہے نصیب کہ کرنول باغ علم شدہ

چون عالمان کہ یقین اندوارث رسول
نزول رحمت حق میشود بریں جلسہ

آلہی گلشن کرنول را تو تازہ دار
ز آب یاری فضل و علوم تمام ویگہ

بہ بست و چہارم ماہ رجب و دو شنبہ
مقرر است یقین امتحان کل طلبہ

بگفت ہاتف غیبی و غوث تاریخش
ز لطف حق شدہ دستار بندی طلبہ

۱۳۲۰ھ

طبعزاد فقیر و حقیر اضعف بندگان باری سید غوث پیران قادری عفی اللہ عنہ المتخلص بہ غوث ساکن تعلقہ جلمرگ ضلع کرڈپہ

اشعار اردو مشتملہ تہنیت دستار بندی از جناب محمد الیین صاحب متخلص بہ مجرم متوطن تاڑپتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادا کیا ہو اللہ کا شکر نعمت | کہ سب خلق پر عام ہے جسکی نعمت
کیا جس نے پیدا ہے کون و مکاں کو | اور انسان کو ان سب پہ دی ہے فضیلت
فضیلت کا انسان کے ہے علم باعث | اسی سے ہے انسان نے پائی فضیلت
بفضل خدا اتنہر کرنول بیشک | ہوا معدن علم و فضل و بلاغت
ہوا جب سے قایم یہاں مدرسہ یک | ہے اسلامیہ نام جسکی شہرت
کیا جسکو قائم وہ علامہ دین | درِ درج علم و فنون ذی لیاقت
جو سلطان ہے فاضلان زمان کا | کہ سلطان احمد ہے محمود سیرت
بھی اس مدرسہ کا مدرس وہ فاضل | ہے مشہور آفاق جسکی لیاقت
فقیہہ زمانہ محدث یگانہ | محمد عمر فاضل پر متانت
ہوئے جسکی تعلیم سے سات عالم | سزاوار دستار علم و فضیلت
جمع ہوکے علمای نامی گرامی | کیا ہے سبھی نے ہے امتحان لیاقت
ہوئے جبکہ ہر ایک کامیاب امتحان میں | ملی انکو دستار فضل اور صدا قت
کہا مجرم کمترین خوشی سے | مبارک مبارک مبارک سلامت

۱۳۲۰

یہ وہ قصائد و اشعار و تقریرات ہیں جو جلسہ کے لئے لکھے گئے اور بعض پڑھے گئے بھی ہیں ان کے علاوہ اور بہت حضرات کے مضامین و اشعار دفتر مدرسہ پر وصول نہ ہونے سے تحریر نہیں ہوسکے جبکہ بعد انفراغ جلسہ دستار فضیلت مسافرین سند یافتہ فارغ التحصیل طلبا اپنے استاد و مربی و مہتمم و اراکین مدرسہ سے اجازت حاصل کرکے اپنے اپنے وطنوں کو روانہ ہوئے مسافرین طلبہ کو خرچ راہ و کئی جوڑے کپڑوں سے مدرسہ کی جانب سے سلوک کیا گیا اور مقیم سند یافتہ طلبہ بھی مناسب علمی خدمتوں میں مشغول ہوئے تو دوسرے مقیم

طلبہ مدرسہ میں تعلیم پانے لگے ۔ چونکہ اس مدرسہ میں طلبہ کی خوراکی کے لئے
یہ طریقہ جاری کیا گیا تھا کہ ایک ایک طالب علم ایک ایک محلہ کے متعلق کیا جاتا
اور اہل محلہ سے ہر شخص ایک ایک روز اوس کی خوراکی کا کفیل بنایا گیا تھا ۔
جلسہ دستار بندی بلکہ اس کے بعد بھی عرصہ دراز تک یہی طریقہ جاری تھا
جو مسافرین طلبہ کو بعد جلسہ دستار بندی کے اس مدرسہ میں تعلیم پانے کے لئے
آتے رہے ان کو یہ طریقہ خوراکی نا مرغوب ہونے سے چند ہی روز میں مدرسہ
سے خارج ہوتے رہے اور مقیم طلبہ بھی کسی قدر علم حاصل کرنے کے بعد تلاش معاش
میں مشغول ہو گئے طلبہ کی تعداد میں کمی واقع ہو گئی یہی وجہ ہے کہ اینک باوجود
اتنی بہت مدت گذرنے کے پھر مکرر دستار بندی کا جلسہ جلوہ پذیر نہ ہوا ۔ جب
خوراک کے بد انتظامی کی وجہ سے مسافرین طلبہ کی آمد کم ہونے لگی اور اہل
شہر بھی طلب علم سے سست ہونے لگے تو مدرسہ کے متعلقین ومعاونین
وحامیان قوم نے قومی اصلاح وترقی مدرسہ کے لئے ایک انجمن کا تقرر بماہ
ذیحجہ ۱۳۲۵ھ کیا اور اوس کا نام انجمن اصلاح مسلمین رکھا ہر ہر یکشنبہ کو
ایک ایک مقام میں اس انجمن کا انعقاد ہوتا رہا ۔ جس میں قومی ریفارمر
اپنے دلچسپ تقریروں میں قومی اصلاح وترقی مدرسہ کے متعلق تجویزیں
پیش کرتے رہے آخر الامر باتفاق اراکین مد تجارت سے فی سبیل اللہ قدر
معین سے مدرسہ کو تائید دینے کی تجویز مکمل ہوئی چنانچہ یہ تجارتی امداد کا
طریقہ اینک بھی جاری ہے چونکہ اس انجمن کی انعقاد کے لئے کوئی مناسب
وقابل مکان مقرر نہ تھا اس لئے عالیجناب محمد اکبر صاحب ناظر عدالت
ومہتمم مدرسہ نے بصرف زرکثیر خاص ایک وسیع وپرفضا مکان لب نہر ہندری
تعمیر کیا جس میں انجمن کے متعدد جلسے ہوتے رہے ۱۳۲۶ھ ماہ رمضان شریف
کثرت بارش کی وجہ نہر ہندری کو جو طغیانی ہوئی تھی صدمہ سیلاب سے
مکان انجمن منہدم ہو گیا اس کے ایک سال بعد صدر مہتمم مدرسہ ہذا افاضل

راولپنڈی رونق بخش کر تول ہو کر ترقی مدرسہ کے لئے ایک آسان امدادی
چندہ کی تجویز فرمائی جو مدرسہ میں مطبخ مقرر کرنے کے متعلق تھی بفضل خداو
توجہ علامہ ممدوح اس تجویز میں کامیابی ہوئی اور مدرسہ میں مطبخ جاری کیا گیا
اور مسافرین طلبہ بھی آنے لگے چنانچہ اس وقت موجودہ مسافر طلبہ کی خوراکی
کا انتظام اسی مطبخ سے ہو رہا ہے اور فاضل ممدوح الصدر نے قدیم مکان مدرسہ کو
مختصر سمجھ کر طلبہ کی راحت و آسائش کے لئے اسی مکان کو جو نہر ہندرو ی
کی طغیانی سے منہدم ہوا تھا از سر نو تعمیر کرنے کے لئے فرمایا۔ پس
حسب حکم علامہ ممدوح جناب محمد اکبر صاحب ناظر عدالت نے
اپنے جیب خاص سے پھر تقریباً ہزار دو ہزار روپیہ خرچ کر کے
پہلے سے زیادہ بلند و شاندار مکان تیار کیا۔ اور قدیم مقام سے
مدرسہ اسلامیہ کو وہاں منتقل کیا۔ اردو معلمین کی بے توجہی کے
باعث اردو تعلیم قابل اطمینان نہیں ہوتی تھی۔ جس کی اصلاح
کے لئے بارہا مدرسین کا تبدل کیا گیا۔ مگر تب بھی مقصود حاصل
نہ ہوا۔ اسی اثنا میں حسن اتفاق سے بذریعہ سرکار ایک جدید مدرسہ
اردو جاری ہونے کی تجویز قرار پائی اور مدرسہ کے لئے عمدہ اور
مناسب مکان کی تلاش کیجاتی تھی۔ اس موقعہ کو غنیمت سمجھکر
مہتمم صاحب مدرسہ ہذا نے اپنے مکرر جدید تعمیر کردہ مکان
کو جس میں پہلے سے ہی مدرسہ اسلامیہ جاری ہے۔ دس سال
تک سرکاری مدرسہ کے لئے بلا کرایہ مستعار دیا ہے۔ اور
اسی مکان میں ایک علیحدہ جگہ مدرسہ اسلامیہ کے لئے تجویز کی گئی
اور عربی تعلیم اس میں جاری ہے۔ اور سرکاری مدرسین
بھی اس میں اردو و انگریزی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور قدیم
مکان مدرسہ میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے استاد محمد اکبر صاحب کا

تقرر کیا گیا۔ پس اب قدیم مدرسہ میں لڑکیوں کی تعلیم ہو رہی ہے
خدائے پاک اپنے فضل و کرم سے اس گلشن اسلامیہ کو
سر سبز و شاداب رکھے۔ اور مصائب و آفات زمانہ کی
باد مخالف سے اپنے ظل حمایت میں محفوظ و مامون رکھے۔
آمین یا رب العالمین بحرمۃ النبی و آلہ الطاہرین۔
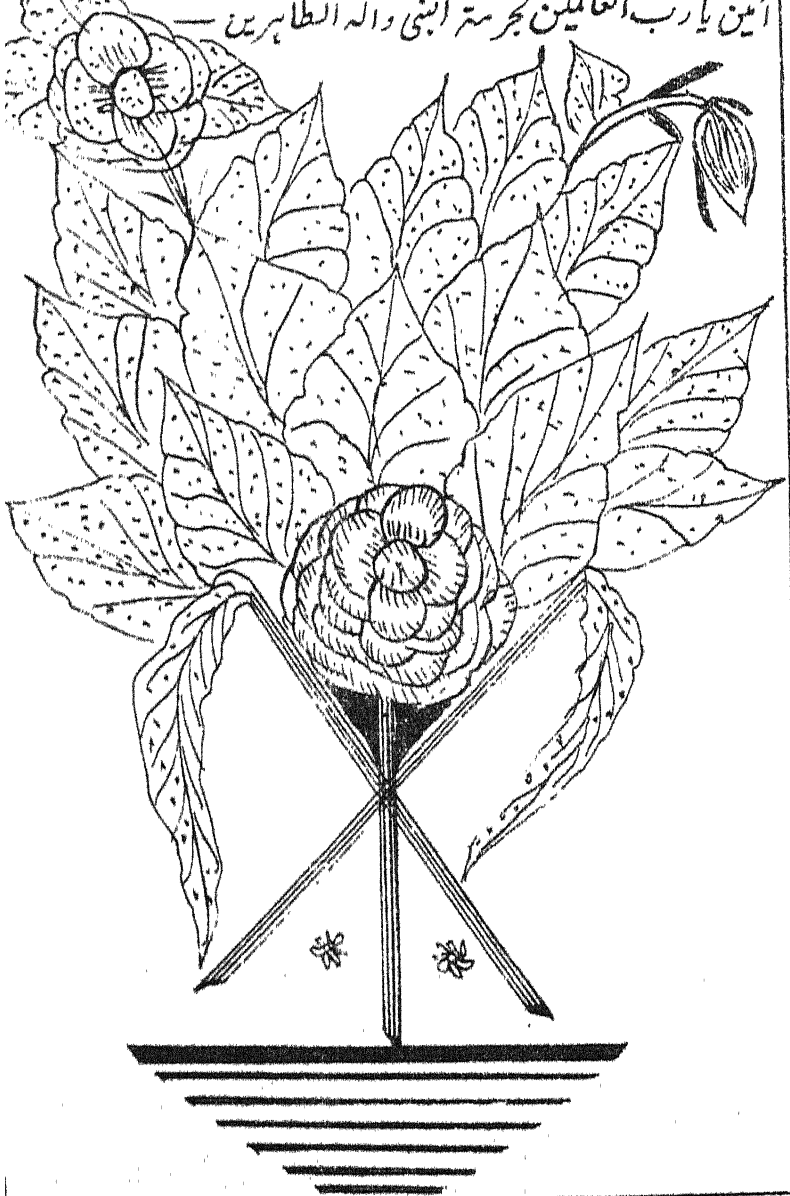
تفصیل چندہ نمبر (۱) وصول شدہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ م ۲۱ اکتوبر ۱۸۹۵ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	مبلغ		
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جناب حاجی احمد صاحب سوداگر	.	.	۵۰۰
۲	جناب سنگوٹی سلطان صاحب	.	.	۱۵۰
۳	جناب سنتا عبدالکریم صاحب سوداگر	.	.	۱۲۵
۴	جناب بھنگی محبوب صاحب سوداگر	.	.	۱۲۵
۵	جناب سید رحمان صاحب سوداگر	.	.	۱۲۵
۶	جناب بھنگی دادامیاں صاحب سوداگر	.	.	۱۰۰
۷	جناب محمد اکبر صاحب مہتمم مدرسہ			۱۰۰
۸	جناب مدار صاحب برووڑواڑی	.	.	۱۰۰
۹	جناب محمد یوسف سیٹھ صاحب میمن موتی فروش	.	.	۵۵
۱۰	جناب یوسف علی صاحب سنار	.	۸	۵۲
۱۱	جناب نواب محمد داؤد خاں صاحب بہادر	.	.	۵۰
۱۲	جناب حکیم قاسم صاحب	.	.	۵۰
۱۳	جناب حیدر صاحب و جعفر صاحب سوداگر	.	.	۴۰
۱۴	جناب حسین خاں صاحب برووڑواڑی	.	.	۳۰
۱۵	جناب خواجہ حسین صاحب پنجارواڑی	.	.	۳۰
۱۶	جناب حاجی سارجن نبی صاحب	.	.	۳۰
۱۷	جناب بدرالدین صاحب سوداگر	.		۳۰
۱۸	جناب پڈکوٹم شاہ علی میاں	.	.	۲۵

۱۹	جناب عبدالکریم خاں صاحب سررشتہ دار	.	.	۲۵
۲۰	جناب اولیا غلام محی الدین صاحب	.	.	۲۵
۲۱	جناب سید حیدر بادشاہ کے تصفیہ بابت	.	.	۲۵
۲۲	جناب حاجی نرٹجوڑی محبوب صاحب	.	.	۲۰
۲۳	جناب عثمان صاحب ویڈیولوٹی	.	.	۲۰
۲۴	جناب اکبر صاحب سٹیرینگر	.	.	۳۰
۲۵	جناب رحیم خاں صاحب لودھی	.	.	۱۴
۲۶	جناب عمردراز خاں صاحب بلبل زی	.	.	۱۰
۲۷	جناب حکیم کمال الدین صاحب	.	.	۱۰
۲۸	جناب کرلو غلام حسین صاحب	.	.	۱۰
۲۹	جناب غلام علی صاحب شاہ آبادی	.	.	۱۰
۳۰	جناب پیش امام عدلیہی صاحب	.	.	۱۰
۳۱	جناب زنبورچی معصوم صاحب	.	.	۵
۳۲	جناب لعلا میاں صاحب گتی	.	.	۵
۳۳	جناب یوسف خاں صاحب محمودزی	.	.	۵
۳۴	جناب فراش یعقوب صاحب	.	.	۵
۳۵	جناب سنتا شاہ علی صاحب	.	.	۵
۳۶	جناب دادا میاں صاحب مجلمک	.	.	۵
۳۷	جناب سنتا عبداللطیف صاحب	.	.	۵
۳۸	جناب گاؤقصاب حسین صاحب	.	.	۵
۳۹	جناب اسماعیل میاں صاحب مہلوری	.	.	۵
۴۰	جناب خطیب حسو میاں صاحب	.	.	۳
۴۱	جناب محی الدین جی دختر پرگاپرگی	.	.	۳

۴۲	جناب غلام محی الدین صاحب البپوری	۰	۰	۲
۴۳	جناب مسکین صاحب پھلارا	۰	۰	۱
	جملہ	۰	۱۹۸۳	

تفصیل چندہ نمبر (۲) وصول شدہ ۱۳۱۹ھ و ۱۳۲۰ھ و ۱۳۲۱ھ و ۱۳۲۲ھ مطابق ۱۹۰۲ء وغیرہ جسکا تفصیلی خرچ محرم ۱۳۲۷ھ مطابق جون ۱۹۰۹ء کے حساب کے بعد مرقوم ہے

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگان	مبلغ		
۱	جناب حاجی شاہ علوماں صاحب	۰	-	۲۰۰
۲	جناب حاجی محی الدین ماں	۰	۰	۵۰
۳	بنت فقیر راجہ	۰	-	۵
۴	جناب حاجی سلطان میاں صاحب مجسٹریٹ	۰	۰	۵۰
۵	جناب استاد قاسم صاحب	۰	۰	۲
۶	جناب حاجی سید میاں صاحب مشائخ	۰	۰	۳۰
۷	جناب حاجی محبوب صاحب نرجوڑی	۰	۰	۵۰
۸	جناب حاجی حیدو میاں صاحب			۱۹
	و حاجی قادو میاں صاحب	-	-	۱۵۰
۹	جناب سنتا عبدالکریم صاحب سوداگر	۰	-	۱۰۰
۱۰	جناب سنگوجی سلطان صاحب سوداگر	۰	۰	۱۰۰
۱۱	محمد اکبر صاحب مہتمم مدرسہ	۰	۰	۱۰۰

نمبر	نام	روپیہ	آنہ	پائی
۱۲	جناب سید رحمان صاحب سوداگر	۱۰۰	۰	۰
۱۳	جناب مدار صاحب بڑوڈ والڑی	۲۵	۰	۰
۱۴	جناب جعفر صاحب سوداگر	۵۰	۰	۰
۱۵	جناب پیش امام ادریس صاحب	۴۰	۰	۰
۱۶	جناب اکبر صاحب شیر نیگر	۳۲	۰	۰
۱۷	جناب نواب رستم علی خاں صاحب بہادر	۳۶		
۱۸	در جلسہ دستار فضیلت			
۱۹	جناب مولوی غلام رسول صاحب	۱۰۰		
۲۰	عہدہ دار حیدرآباد دکن			
۲۱	جناب حاجی نواب محمد داؤد خاں صاحب بہادر	۲۰۰	۰	۰
۲۲	رئیس کرنول دام اقبالہ			
	جملہ مبلغ چندہ نمبر (۲) ایک ہزار چار سو بیس	۱۴۲۰	۰	۰

تفصیل چندہ نمبر (۳) بہ شمولیت چندہ تجارت بابتہ ماہ اپریل ۱۹۱۱ء سنہ ۱۹۱۲ء وصول شدہ

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگاں	مبلغ		
۱	جناب حاجی سلطان میاں صاحب	۱۰۰	-	۰
۲	جناب حاجی محبوب صاحب نرڈچوڑی	۶۶	۸	۰
۳	عالیجناب مولانا مولوی سلطان احمد صاحب معہ تلامذہ	۶۶	۰	۰
۴	جناب سنگولی محبوب میاں صاحب	۵۳	۸	۰
۵	جناب جمال صاحب پسر اکبر صاحب مہتمم	۵۳	۸	۰

۶	جناب مولوی زین العابدین صاحب	۰	۰	۵۰
۷	جناب سنتا عبد الکریم صاحب سوداگر	۰	-	۴۰
۸	جناب عبد الرزاق مصالح گر	۰	۰	۲۹
۹	جناب عمر صاحب کنٹراکٹر	۰	۸	۳۶
۱۰	جناب عبد رصاحب مداری محلدار	۰	۸	۱۴
۱۱	جناب فقیر صاحب گونڈہ کلور دروازہ	۰	-	۱۴
۱۲	جناب عبد الرحمن خان صاحب علیزای	۰	۰	۱۴
۱۳	جناب عبد الکریم صاحب صراف علاقہ بیگم بلی	۰	۰	۱۳
۱۴	جناب لیس ٹی عبد الرحمن صاحب سوداگر	۰	۰	۱۲
۱۵	جناب حاجی محمد ادریس صاحب پیش امام	۰	-	۱۰
۱۶	جناب دادیصاحب پٹویگر معہ فرزندان	۰	۰	۱۰
۱۷	جناب غنی خان صاحب فٹک	۰	۰	۱۰
۱۸	جناب حاجی عبد الرحمان صاحب عطار	۰	-	۱۰
۱۹	جناب حاجی سارجن نبی صاحب	۰	۸	۹
۲۰	جناب عبد الرحیم صاحب رٹی	۰	-	۹
۲۱	عالیجناب نواب شجاع الملک بہادر	۰	۰	۹
۲۲	جناب سید رحمان صاحب سوداگر	۰	۸	[illegible]
۲۳	جناب فقیر صاحب و عبد الرزاق مداری محلہ دسی	۰	-	۸
۲۴	جناب عمر دراز خان صاحب و عبد الرحمان خانصاحب بلبلہ زی	۰	۰	۸
۲۵	جناب غلام نبی صاحب مغلپورہ	۰	-	۸
۲۶	جناب قاسم میانصاحب نجار وارڈی	۰	۸	۷
۲۷	جناب مستان خان صاحب بلینور	۰	۸	۶
۲۸	جناب فقیر صاحب "	۰	۸	۶

۲۹	جناب غلام محمد خان صاحب بلبل زی	.	۸	۶
۳۰	جناب غریب خاں صاحب تنباکو والے	.	.	۶
۳۱	جناب غلام محی الدین صاحب البوری	.	۸	۵
۳۲	جناب دیس پانڈے گڈورمن اللہ صاحب	.	۸	۵
۳۳	جناب احمد سیٹھ صاحب میمن	.	۸	۵
۳۴	جناب حاجی اکبر صاحب شیرینگر	.	۸	۵
۳۵	جناب داؤد سیٹھ صاحب میمن	.	۸	۵
۳۶	جناب لڈو سید صاحب	.	۸	۵
۳۷	جناب ابوالحسن صاحب تلعہ	.	.	۵
۳۸	جناب محبوب صاحب برادر نعمانی صاحب	.	.	۵
۳۹	جناب منشی عبدالقادر صاحب علاقہ ستنتا علیہ الکریم صاحب	.	.	۵
۴۰	جناب محمد قاسم صاحب گارڈ نیرڈو	.	.	۵
۴۱	جناب احمد صاحب بخار ستیری	.	.	۵
۴۲	جناب قاسم میاں صاحب صندیکار	.	.	۵
۴۳	جناب قادر میاں صاحب آئینہ	.	.	۵
۴۴	جناب محبوب صاحب گنے والے	.	۸	۴
۴۵	جناب اسماعیل میاں صاحب ویلوری	.	۸	۴
۴۶	جناب کالے خاں صاحب حسین زی	.	۸	۴
۴۷	جناب عزیز الدین صاحب باپن کٹکور	.	۸	۴
۴۸	جناب حاجی شاہ علی صاحب سینگ والے	.	۸	۴
۴۹	جناب غلام محبوب صاحب سوداگر	.	۸	۴
۵۰	جناب محمد جنا پیرمدار صاحب بڑودواڑی	.	۸	۴
۵۱	جناب محمد عبدالغنی صاحب سیٹھ	.	۸	۴

۵۳	جناب گونڈہ حیدر صاحب	۰	۸	۴
۵۴	جناب عبدو میاں صاحب پنجا راڑی	۰	۰	۴
۵۵	جناب عبدالرسول صاحب پسر بدرالدین صاحب سوداگر	۰	۰	۴
۵۶	جناب وکیل احمد صاحب	۰	۰	۴
۵۷	جناب امینہ میراں صاحب	۰	۰	۴
۵۸	جناب عباس صاحب مومن	۰	۰	۴
۵۹	جناب عبدالقادر صاحب مارکیٹ	۰	۰	۴
۶۰	جناب حسین خاں صاحب یاپن کٹکوری	۰	۸	۳
۶۱	جناب منشی یوسف خاں صاحب	۰	۸	۳
۶۲	جناب حسین خاں صاحب باپن کٹکوری	۰	۸	۳
۶۳	جناب رحمان صاحب گونڈہ غنی گلی	۰	۸	۳
۶۴	جناب عبدالرسول صاحب پسر بدرالدین صاحب	۰	۸	۳
۶۵	جناب عبدالرحیم صاحب اٹنڈنڈر	۰	۰	۳
۶۶	جناب قاسم سیٹ صاحب	۰	۰	۳
۶۷	جناب بالے صاحب دوکاندار	۰	۰	۳
۶۸	جناب دادی صاحب علاقہ مینو نسپل	۰	۰	۳
۶۹	جناب نظام الدین صاحب ڈریسر	۰	۰	۳
۷۰	جناب محمد اعظم صاحب ڈریسر	۰	۰	۳
۷۱	جناب عبدالرحمان خاں صاحب خلیل	۰	۰	۳
۷۲	جناب محبوب صاحب تمباکو فروش	۰	۰	۳
۷۳	جناب مستان صاحب لوہار	۰	۰	۳
۷۴	جناب محمد شاہ علی صاحب نجار	۰	۸	۲
۷۵	جناب محی الدین خاں صاحب وکیل	۰	۸	۲

۷۶	جناب برام صاحب حمال	۰	۸	۲
۷۷	جناب حکیم عبدالستار صاحب بدوارپیٹ	۰	۸	۲
۷۸	جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب	۰	۸	۲
۷۹	جناب ابراہیم صاحب پسر لعلا بھائی صاحب	۰	۸	۲
۸۰	جناب محمد ہاشم صاحب قلعہ	۰	۸	۲
۸۱	جناب سلیمان جمال گنڈل والے	۰	۸	۲
۸۱	جناب عبدالنبی صاحب اکمہ	۰	۸	۲
۸۲	جناب گوڑیکل عثمان صاحب	۰	۸	۲
۸۳	جناب مولوی سید خواجہ پیر صاحب	۰	۸	۲
۸۴	جناب خواجہ صاحب چوٹیال	۰	۸	۲
۸۵	جناب رہبر شاہ علی صاحب	۰	۰	۲
۸۶	جناب اسماعیل صاحب سوداگر	۰	۰	۲
۸۷	جناب حکیم عثمان صاحب	۰	۰	۲
۸۸	جناب لطف علی خاں صاحب تبریزی	۰	۰	۲
۸۹	جناب کریم بیگ صاحب یابن کشکوری	۰	۰	۲
۹۰	جناب حاجی عبداللہ صاحب میمن	۰	۰	۲
۹۱	جناب خیاط عباس صاحب گڈوری	۰	۰	۲
۹۲	جناب محسن اللہ صاحب گڈوری	۰	۰	۲
۹۳	جناب مصطفیٰ صاحب میوہ فروش	۰	۸	۱
۹۴	جناب پیر محی الدین صاحب گڈوری	۰	۸	۱
۹۵	جناب علی صاحب ڈھلایت	۰	۸	۱
۹۶	جناب کنگال صاحب نجار	۰	۸	۱
۹۷	جناب عمر صاحب نجار	۰	۸	۱

نمبر	نام			
۹۸	جناب حاجی سید حسین صاحب برادر سید رحمان صاحب	.	۸	۱
۹۹	جناب عبدالعظیم صاحب پسر پولیس صاحب	.	۸	۱
۱۰۰	جناب پھنگی عبداللطیف صاحب	.	.	۱
۱۰۱	جناب مرزا حسن بیگ صاحب مغل	.	.	۱
۱۰۲	جناب حکیم کمال الدین صاحب	.	.	۱
۱۰۳	جناب رحمان میاں صاحب سوداگر	.	.	۱
۱۰۴	جناب عبدالرحمن صاحب	.	.	۱
۱۰۵	جناب محبوب صاحب کوڑموڑ	.	.	۱
۱۰۶	جناب سید دستگیر صاحب خادم آثار شریف	.	.	۱
۱۰۷	جناب قادر صاحب دلیس دیوڑی	.	.	۱
۱۰۸	جناب معصوم صاحب بدار پیٹ	.	.	۱
۱۰۹	جناب فقیر خواجہ بہائی صاحب زہیرہ پور	.	.	۱
۱۱۰	جناب گونڈا عبدالقادر صاحب کلور دروازہ	.	.	۱
۱۱۱	جناب خطیب عبدالرحمن صاحب قلعہ	.	.	۱
۱۱۲	جناب محی الدین صاحب	.	۸	۱
	چندہ از تجارت			
۱	میوہ بازار معرفت گنے والے محبوب صاحب	۱۰	۱	۶۷
	غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ آخر ذیحجہ ۲۸ سنہ تک کے وصولات			
۲	جناب سنتا عبدالکریم صاحب سوداگر تمباکو پارچہ وغیرہ سے	۶	۱۲	۴۰
۳	جناب سنگوئی محبوب میاں صاحب و اکبر صاحب ناظر	۶	۹	۳۵
	شطرنجی ۲۰-۱-۶ — از تمباکو ۱-۱۱-۶ — از غلہ ۴-۲-۶			
۴	حیدر صاحب مداری محلدار تنباکو کے			

نمبر	تفصیل			
	غرہ ذیحجہ ۲۷ سنہ آخر ذیحجہ ۲۶ سنہ تک از تمباکو ۲-۱۸-۱- از شطرنجی - ۳-۱۵-۱۹-	۲	۱۵	۱۸
۵	غلام نبی مغلپورہ - از تمباکو ۱-۱۳-۱ - (۹-۱۲-۱۰) از شطرنجی وغیرہ - ۵۶۲	۹	۱۳	۱۸
۶	حاجی خواجہ حسین صاحب پنجار والحری از غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ سے ۱۹ ذیحجہ ۲۸ سنہ تک	۵	۴	۱۵
۷	مدار صاحب، دکرٹ و یعقوب صاحب سے	۰	۰	۱۴
۸	حاجی حید و میاں و حاجی قادو میاں صاحب غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ اخیر ربیع الاول ۲۸ سنہ تک تمباکو معہ شطرنجی وغیرہ	۰	۳۵	۱۲
۹	غوث صاحب پسر عبدالرحمن جو ٹیال	۰	۸	۱۲
۱۰	سید رحمان صاحب سوداگر	۰	۱۱	۱۱
۱۱	حاجی سید حسو میاں صاحب مشائخ معتبر و دار معہ نر جوڑی محبوب صاحب	۰	۸	۱۱
۱۲	محمد دلاور خاں صاحب محمودزی غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ تا آخر شوال ۲۸ سنہ	۰	۰	۱۰
۱۳	یس ٹی عبدالرحمن صاحب	۹	۱۵	۸
۱۴	غلام نبی صاحب مغلپورہ غرہ جمادی الاول ۲۸ سنہ آخر شوال ۲۸ سنہ تک	۰	۱۵	۶
۱۵	کریم صاحب صراف	۲	۱۲	۶
۱۶	بھنگی عبدالرحمن صاحب سوداگر غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ آخر ربیع الثانی ۲۸ سنہ تک و شطرنجی ۱۳-۱۱-۹	۳	۱۱	۵
۱۷	عمر صاحب کنٹراکٹر از کنٹراکٹ دباغ غرہ ذیقعدہ سے اخیر شوال تک	۰	۸	۵

۱۸	غلام محبوب صاحب سوداگر غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ سے تا آخر شوال ۲۸ سنہ تک	٠	۸	۵
۱۹	عبدو میاں صاحب بنجارواڑی غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ سے آخر شوال ۲۸ سنہ تک	۱	٠	۵
۲۰	قاسم میاں خطیب ماہ ربیع الاول ۲۸ سنہ تا آخر شوال ۲۹ سنہ	٠	٠	۵
۲۱	غلام محی الدین کملاں والے	٠	٠	۵
۲۲	قاسم سیٹ صاحب میمن	٠	٠	۵
۲۳	احمد سیٹھ صاحب میمن	٠	٠	۵
۲۴	جمال صاحب پسر اکبر صاحب کورٹ از غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ تا ۱۸ رمضان ۲۸ سنہ	-	۸	۵
۲۵	فقیر صاحب گونڈہ کلور از کنٹراکٹ	٠	۸	۲
۲۶	یس ٹی عبدالرحمن صاحب از پارچہ	-	۱۵	۳
۲۷	اکبر صاحب شیر بیگر غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ سے تا اخیر شوال ۲۸ سنہ تک از تجارت	-	۴	۲
۲۸	اسماعیل صاحب سوداگر غرہ ذیقعدہ ۲۷ سنہ سے اخیر شوال ۲۸ سنہ تک	-	-	۲
۲۹	رحمان صاحب گونڈہ گنی گلی	٠	۸	۱
۳۰	عمر صاحب پسر مدار صاحب بڑوڈواڑی	۳	۷	۱
۳۱	عمر صاحب پسر مدار صاحب بڑوڈواڑی	۶	۱	۱
۳۲	حاجی شاہ علی صاحب سینگ والے	٠	۱۱	٠
۳۳	حاجی شاہ علی صاحب "	٠	۸	٠
	میزان کل چندہ دقتیہ و چندہ تجارت ایکہزار دوسو پچاسی روپیہ آٹھ آنہ سات پائی	۷	۸	۱۲۸۵

حساب آمد و صرف مدرسہ اسلامیہ کرنول

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
چندہ مدرسہ اسلامیہ کرنول نمبر (۱)	۳	۷	۱۹۸۳	برائے تجارت بطرف حاجی احمد	۔	۔	۱۵۰۰
				صاحب سوداگر۔ نزد جوڑمیں	۔	۔	۱۵۴
				بقال کشتہ ساحی سے زمین خریدی گئی۔			
				دفعہ در نزد جوڑمیں ۳ ایکرے ۳۰ سفط کورٹ کے نیلام میں خریدی گئی	۔	۔	۱۵۰
				مدرسہ کی جمع میں بقیہ رقم رکھی گئی۔	۳	۷	۱۹
				جملہ	۳	۷	۱۹۸۳
				ماہ ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ سے آخر ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۴ھ تک مطابق سنہ ۱۸۹۶ء			
مدرسہ کی جمع میں رکھی گئی مبلغ جو اس معہ دکان وغیرہ کی آمدنی یکسال کی	۳	۷	۱۹	مولانا مولوی محمد عمر صاحب کی تنخواہ یکسال کی ۱۳ ذیحجہ سے اخیر ذیقعدہ تک	۔	۔	۲۴۰
	۲½	۱۰	۲۵۵	اکبر صاحب تیل منڈی کی سنہ ۹۶ء سے اخیر اپریل سنہ ۹۷ء فیماہ	۔	۔	۶۰

تفصیل			
تجارت کے لئے . . . ۵۰۰ حیدر صاحب کی ۶ ماہ و معصوم صاحب کی ۲ ماہ ماہوار	.	.	۲۰
بطرف حاجی احمد صاحب			
سوداگر ــــــــ ملازمان جوار وصول کنندگان			
جملہ ۵½ ۱ ۱۷۷۵ استاد اکبر صاحب کی ماہوار			۹۶
جملہ خرچ و منع ۶ ۱۵ ۴۷۴ سپٹمبر ۹۶ء سے اخیر اگست ۹۷ء تک			
بعد وضع بچت ــــــــ ۱۳ ذوالحجہ لاہور سے پارسل کتب	.	۸	۷
بچت ۱۱½ ۱ ۱۲۰۰ پارسل کانپور سے	.	۳	۷
رجسٹر حاضری و داخلی وغیرہ	.	.	۳
جملہ	.	۱۴	۴۳۳

خرچ

تفصیل			
اتار بازو	.	۱۴	۴۳۲
دفعہ دیگر ۵ ماہ محرم ۱۳۱۵ھ لاہور پارسل کتب	.	۸	۷
مطبع مجتبائی سے کتب کی پارسل	۵	۱۳	۲
سید محی الدین کے لئے کتاب خریدی	۳	۴	۱
امتحان کے لئے کاغذ	.	۲	.
طلبہ کو تقسیم کرنے کے لئے کتب خریدی	.	۱۰	۵
پرچہ امتحان کی چھپائی	.	۵	۲
جوار وصول کرنے کے لئے گاڑی کی تیاری	.	.	۱
قندیل	.	۸	.
بمعرفت محبوب صاحب نرخ جوڑی مزدوروں کی اجرت دھنیری			
کے لئے ۲۳۲ جوار ۶۰ ریڑی کنگنی	۳	۱۵	۱۰
بدکو ٹم شاہ علی میاں آفاقی ہنڈی بابت	.	۸	.

تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ
پرال کے گھاس کے لئے محبوب صاحب کو	.	.	۷
عالم پور کو حاجی احمد صاحب سوداگر و سید رحمان صاحب سوداگر گئے سو گاڑی کا کرایہ وغیرہ	.	۹	۱
جملہ	۶	۱۵	۴۷۴

مورخہ المحرم الحرام سنہ ۱۳۱۵	پائی	آنہ	مبلغ
سلک مدرسہ	۱۱½	۱	۱۳۰
بماہ شعبان و رمضان بڑے پاٹ ۸ آنہ	.	۱۵	۱۲۴
بماہ رمضان المبارک ریکٹ	.	۸	.
بماہ شوال ۳ آنہ	۲	۲	۱۳۰
۲۹ پیڑی دہان ۳۰ ذیحجہ ۳ پیڑی ۱۴ از توبیٹ پیڑوسی [illegible]	۸	۸	۳۶
جملہ	۴½	۱۲	۵۹۸

اخیر ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۵ تک	پائی	آنہ	مبلغ
۴ صفر سنہ ۱۳۱۵ پیڑوسے پاٹ زمین توبیٹ رکھوائی	.	.	۶
۱۰ صفر سنہ حال محبوب صاحب کو دہنیمری کے کرکٹ کے لئے ـ	.	-	۲۰
۴ ربیع الاول تور کی مزدوری	-	۱۲	.
۱۰ ربیع الاول ۱۶ لوٹی بہتہ از یوسف علی زرگر			
خریدی ۲۸۰۰۰ کرایہ ۲۲۰۰۰ روپیہ	.	-	۴۰
دفعہ دیگر یک پلہ چوار چلرہ	.	۱۰	۵
۱۷ جمادی الثانی مولوی صاحب کے مکان کا بین ـ	۴	۱	۱
۱۵ جمادی الثانی دہنیریوں کسنگی	.	.	۲۲
۹ شوال پیڑوسے پاٹ کی زمین کا بین	.	۱۱	۲

				۱۲ ذیحجہ مولوی صاحب کے چرم بابت	۰	۲	۳
				رر امتحان میں بہول	۶	۴	۰
				رر گھڑیال	۰	۸	۲
				۳ رمضان مولوی خواجہ پیر صاحب مینا کی ماہوار دو ماہ کی	۰	۰	۱۰
				رر دو بھینسے زرخوٹ کی زمین کے لیے	۰	۲	۲۱
سالکٹ رسد اتار پشت	۴ ½	۱۲	۱۸۹۸	جملہ	۱۰	۲	۱۳۵
خرچ وضع	۱۰	۲	۱۳۵				
باقی سالکٹ رر	۶ ½	۹	۱۷۶۳				

جمع محرم الحرام سنہ ۱۳۱۶ سے اخیر شعبان سنہ ۱۳۱۷ تک م اخیر دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
جمع اتار بالا سالکٹ رر	۶ ½	۹	۱۷۶۳	ماہوار مولوی محمد عمر صاحب ذیحجہ سنہ ۱۳۱۴ سے اخیر شعبان سنہ ۱۷ تک ۳۴ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۶۸۰
جمع ربیع الاول سنہ ۱۳۱۶ ۱۰ ½ ایک دان باہ رمضان المبارک آدہا پلہ دان ۵ سہ ۳	۰	۴	۷۶	تیل منڈی اکبر صاحب پیون سرکار کی ماہوار ۳۱ ماہ بارہ رفتار مئی سنہ ۹۶ سے ۱۲ دسمبر سنہ ۹۹ء تک	۰	۰	۱۵۷
				غرہ سیپٹمبر سنہ ۹۶ سے اخیر دسمبر سنہ ۹۹ء تک استاد محمد اکبر صاحب کی ۸ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۲۲۴
				جملہ	۰	۰	۱۰۶۱

تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ	تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
یک پلہ جوار از سید حسو میاں صاحب بماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۵ھ دہانگی	۰	۳	٦				
بکری بمعرفت محمد اکبر صاحب مہتمم	۰	۰	۱۰۰				
دفعہ دیگر دہان کی بکری	۳	۸	۱۵				
کتابوں کی بکری	۹	۲	۸				
قربانی کی چمڑوں کی آمد سنہ ۱۳ سے سنہ ۱۵ تک	۰	۱۳	۱۴				
نواب محمد داؤد خان صاحب بہادر دام اقبالہ کا ماہواری چندہ نومبر سنہ ۹٦ سے اخیر ڈسمبر سنہ ۹۹ تک ۳۸ ماہ کا فی ماہ ۵ روپیہ سے	۰	۰	۱۹۰				
جملہ	٦½	۹	۱۴۴۴				
جمع آثار باز رو	٦½	۹	۱۴۴۴	خرچ آثار باز رو	۱۰٦۱	۰	
جمع بابت نفع تجارت مبلغ پندرہ سو روپیہ از حاجی احمد صاحب و حاجی حیدو میاں صاحب سنہ ۱۳ سے سنہ ۱۵ تک	۵½	۲	۲۷۷				
پھال کا نفع	۰	۰	۲۰۰				
جملہ	۰	۰	۱۵٦۱				
	۰	۰	۱۰٦۱				
باقی سلک میں رسد	۰	۰	۵۰۰				

غرہ رمضان سنہ ۱۳۱۷ھ م غرہ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء تا اخیر ربیع الاول سنہ ۱۳۱۸ھ م جولائی سنہ ۱۹۰۰ء تک

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
جمع مدرسہ اسلامیہ	.	-	۱۵۰۰	محبوب صاحب نرٹجوڑی اللافو کے لیے دو وقت	.	.	۳۰
ماہواری آمدنی نواب محمد داؤد خاں صاحب بہادر جنوری فبروری کی	.	-	۱۰	دفعہ دیگر دھنمڑی کے خرچ کے لئے۔	.	.	۳۲
از نواب رفیع الملک بہادر برائے روغن سیاہ	.	۸	۳	نذر گوکاری کو دھنمڑی کے لئے بطور قرض	.	.	۴۰
بمعرفت محمد اکبر صاحب مہتمم نرٹجوڑ کے زیبائش کی آمدنی	.	.	۸۸	پرٹوسے پاڑ کے دہان کے مبلغ میں مساجد بابت			
از گوکاری پنجارہ ۱۱ پلہ باریک دہان				مولوی عبدالحی صاحب کو	.	.	۲۵
۱۱ پلہ موٹے دہان	.	۸	۱۰	بابت دھیرتا جبنا نرٹجوڑ میں بوئے دو۔			
یک پلہ باریک دہان خیرات	-	-	۸	ایکر زمین دھنمڑی ذرا س سال گتہ ۴ سال پانچ پلہ کے اقرار سے	.	.	۱۰۰
قرض گوکاری بمعرفت محمد اکبر صاحب وصول	.	.	۹۰	ماہواریات مولوی محمد صاحب مہتمم ۲ ماہ غرہ رمضان سنہ ۱۳۱۷ سے اخیر ربیع الاول سنہ ۱۳۱۸ تک	.	.	۱۲۰

جمع	پائی	آنہ	روپیہ	خرچ	پائی	آنہ	روپیہ
پڑوسے باڑ رام رڈکی دو سال کے، ایک	.	۸	۱۱	محمد اکبر صاحب استاد کی ماہوار جنوری سے جولائی تک	.	.	۵۶
مرتضی خاں خلیل کے پنچایتی فیصلہ کی آمد	.	.	۴۰				
جملہ	.	۸	۴۲۱	جملہ	.	۸	۴۲۴
سلک مدرسہ	.	.	۱۵۰۰	خرچ اتار پشت	.	۸	۴۳۴
جمع اتار پشت	.	۸	۴۲۱	عبدالحمید کی ماہوار جنوری فروری سنہ ۱۹۰۵ء دو ماہ کی	.	.	۷
جملہ	.	۸	۱۹۲۱	دفعہ عبدالحمید کی ماہوار جی سی			
خرچ وضع	.	۸	۴۵۲	جولائی سنہ ۱۹۰۶ء تک	.	.	۱۲
باقی بجت مدرسہ	.	.	۱۴۶۸				

غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۸ سے اخیر ربیع الاول سنہ ۱۳۱۹ م اگست سنہ ۱۹۰۵ سے اخیر جولائی سنہ ۱۹۰۶ تک

جمع			مبلغ	خرچ			مبلغ
بجت مدرسہ اسلامیہ کرول نواب محمد داؤد خاں صاحب	.	.	۱۴۶۸	۱۶ اگست محبوب صاحب ... ۲۱ ستمبر تک [illegible]	.	.	۵۵
ماہواری چندہ غرہ جون سنہ ۱۹۰۵ء سے مئی سنہ ۱۹۰۶ء تک ۱۲ ماہ	.	.	۶۰	حاجی حمید میاں صاحب و قادر میاں و محبوب صاحب			

نواب رفیع الملک بہادر							
سے برتنے روغن سیاہ	۰	۸	۲	بکری کو دستے سو مبلغ	۰	۰	۳
۲۸ اگست عبدالکریم				۲۹ سپٹمبر ۵ انہیلیے کا مچھلی			
خانصاحب جہاں کے				کا چورہ و بنہری کے لئے	۰	۱۴	۱۶
مقدمہ کے تصفیہ				۱۳ نومبر نرط جوڑ کے ۱۸ ۱ او			
کرنیکا محنتانہ	۰	۰	۵۰	۱۰۷ نمبری زمینات کے			
۲۴ ڈسمبر سنہ ۱۹۰۶				سرکاری تپھرونکا خرچ	۰	۳	۳
نرط جوڑ وغیرہ کے				۳۰ ڈسمبر مستری غلام محی الدین سے			
وہاں کے مبلغ	۰	۰	۱۷۴	باغ کا پن میلونیپا رٹی	۲	۱۱	۲
۱۱ مارچ مستری				۱۰ جنوری مولوی عبدالحی صاحب سے			
غلام محی الدین کے				مساجد بابت	۰	-	۲۵
باغ کا گتہ				۲۷ جنوری نرط جوڑی محبوب صاحب سے			
بمعرفت اسماعیل				پتہ وغیرہ کے لئے	۰	-	۲۵
میاں صاحب	۰	۸	۳۷	۶ فروری نرط جوڑ کے کھیتوں کا			
چرم قربانی از				پن۔	۶	۶	۲۴
حاجی حمید و میاں نصیب صاحب				۴ مارچ زہرہ پور عبدالحلیم خان			
وفادو میاں صاحب				کے کھیت کا پن ـــ	۷	۷	۸
و محبوب صاحب	۰	۴	۵	۱۱ مارچ نرط جوڑ کی زمین و باغیچہ کا پن	۷	۷	۶۲
۱۳ مئی نرط جوڑ کے				۱۴ اپریل نرط و باڑ کی زمین کا پن	-	-	۵
کھیت کی کپاس				۱۲ جون نیل کا پتہ لیجا نیکا			
مع جوار وغیرہ	۴	۹	۵۲	کرایہ بمعرفت محبوب صاحب	۰	۱۲	۱۰
بعد وضع کہاٹ اٹھ رزو							
جملہ	۴	۱۳	۶۷۸	جملہ			

مبلغ			تشریح	مبلغ			جمع
			غرہ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ سے اخیر ربیع الاول ۱۳۱۹ھ تک	۱۴۲	۰	۰	بچت مدرسہ
۲۴۰	۰	۰	۱۲ ماہ کی مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار	۹۲۸	۱۳	۳	جمع آثار بازو
			ماہوار اکبر صاحب کے لئے غرہ اگست ۱۹۰۱ء سے	۱۴۹	۱۳	۴	
۳۶	۰	۰	اخیر جولائی ۱۹۰۱ء تک	۷۷۹	۱۳	۰	خرچ وضع
			مولوی صاحب کی رخصت سید محی الدین کو				
۱۵	۰	۰	تین ماہ کی ماہوار	۱۴۶	۱۵	۶	بقیہ سال گذشتہ
			دھنیرٹی کے مزدوروں کو بدست				
۲۶	۰	۰	محبوب صاحب				
۷۷۹	۱۳	۱۰	جملہ				

ربیع الثانی ۱۳۱۹ھ م اگست ۱۹۰۱ء سے اخیر محرم ۱۳۲۰ھ و جون ۱۹۰۲ء تک

مبلغ			تشریح	مبلغ			جمع
			۱۸ جولائی ۱۹۰۱ء لغایت گوکاری	۱۴۶	۱۵	۶	بچت مدرسہ
			وکنگان کو دینے کے لئے نزد بجو محبوب صاحب				چندہ ماہواری
۱۵	۰	۰	پچاس کی بھرتی کے لئے	۵۰	۰	۰	نواب ... صاحب
۴	۵	۲	سید حسینی میاں کے مسجد امام کے لئے				جون ۱۹۰۱ء
			۳ ستمبر ۱۹۰۱ء نزد جوڑ کے پٹہ کی				مارچ ۱۹۰۲ء
۰	۱	۰	بابت عرضی				۱۷ نومبر حیاتی
							روشن ماں
				۴۰			کے تصفیہ سے

۴ جنوری ۱۹۱۲ع				۱۶ اکتوبر عبدالحلیم خاں کے کھیت کا پن	۰	۶	۲
پلہ وہاں ہوئیکی				۸ نومبر نرٹ جوڑ محبوب صاحب کو			
بکری بمعرفت				بیعانہ کے لئے	۰	۰	۷
محبوب صاحب نرٹ جوڑی	۰	۰	۸۷ / ۶	۹ ڈسمبر سید محی الدین محمد ابراہیم			
۱۰ جنوری مولوی				و سید عبدالقادر کو راہ خرچ	۰	۰	۹
سید عبدالحی صاحب				۱۳ ڈسمبر نرٹ جوڑ کی زمین کا پن	۰	۱	۱۱
کے قرابتداروں کو				۲۰ ڈسمبر ۱۹۱۱ع نرٹ جوڑ سے ۵ ایلہ			
دینے کے لئے				وہاں آنے کا ٹولگیٹ خرچ	۰	۱۳	۱۰
نواب صاحب سے	۰	۰	۱۰	۱۰ جنوری عبدالحلیم و بیستری کے			
۲۰ مارچ پونے				زمینات کا پن	۱	۱۳	۴
نو پلہ ۳/۴ ۸ جوار				سید محی الدین وغیرہ کا کول آنیکے			
نرٹ جوڑ کی	۰	۱۴	۹۶	لئے راہ خرچ	۰	۰	۱۰
۵ می ۱۵ ایلہ				۱۱ جنوری بنگارگڈہ زمین کے			
مولے وہاں				پانی کا پن دو قسط	۰	۰	۲۴
آٹھ پلہ باریک							
نرٹ جوڑ کے	۰	۰	۱۳۱				
جملہ	۶	۳	۸۴۶				
آثار لینت کا	۶	۲	۸۴۶	۸ جنوری پلڈسے پار کی زمین سکان	۰	۹	۲
وضع خرچ	۲	۱	۴۹۳	۷ فبروری نرٹ جوڑ کے کھنیکو کا پن	۰	۰	۲۲
				۵ مارچ عبدالحکیم خاں کے			
بچت بعد وضع	۴	۲	۱۲۵۳	کھیت کا پن	۹	۶	۲
				۱۵ مارچ نرٹ جوڑ کی زمین کا پن آخیر قسط	۹	۰۶	۱۷

تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
۲ اپریل عبدالحلیم خاں کے جنگل کی قسط اخیر	۴	۳	۹
میستری غلام محی الدین کے باغ کا پن	۰	۱۰	۰
مولوی عبدالحی صاحب کو درگاہ و مساجد کیلئے	۲۵	۰	۰
ماہوارات			
مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار ربیع الثانی ۹ روپیہ اخیر ذیقعدہ ۱۰ تک ۸ ماہ فی ماہ ۲۰ سے ۱۶۰ روپیہ	۲۱۰	۰	۰
اور دو ماہ ذی الحجہ سے اخیر محرم سنہ ۲۰ تک ۵۰ روپیہ			
استاد محمد اکبر صاحب غرہ اگست سے در ۲۵ روپیہ مئی تک دس ماہ	۸۰	۰	۰
عبدالحمید استاد دس ماہ کی ماہوار	۴۰	۰	۰
جملہ	۴۹۳	۱	۲

صفر سنہ ۱۳۲۰ سے لغایۃ اخیر ربیع سنہ ۱۳۲۱ م جون سنہ ۱۹۰۲ع سے لغایۃ آخر جون سنہ ۱۹۰۳ع

جمع	مبلغ (روپیہ)	آنہ	پائی	خرچ	مبلغ (روپیہ)	آنہ	پائی
بچت مبلغ مدرسہ ماہی عبدالحلیم صاحب کی زمین کا گتہ	۱۲۵۳	۲	۴	۱۳ مئی عبدالحی صاحب کو مساجد وغیرہ کے	۲۵	۰	۰
				جون سنہ ۱۹۰۲ع سے اخیر جون سنہ ۱۹۰۳ع کا			
۱۳ مئی نزع جو ٹھ کے	۵۷	۰	۰	پن کل زمینات کا	۲۰۰	۴	۶
خشکی کے کہیت				کہات وغیرہ خرچ	۳۴	۴	۰
				ماہوار مولوی محمد عمر صاحب صفر سنہ ۲۰ سے			
کی نور کشتی وغیرہ	۱۹	۰	۰	اخیر ذیقعدہ تک ۱۰ ماہ کی بحساب ۵ روپیہ			

جمع		مبلغ		خرچ		مبلغ	
وغیرہ دیگر خاندان علاقہ بنگوماں ایک انگشتری طلائی	۹	۱۴	۲۶				
۳-۹-۱۰ قیمتی اور نقرئی کڑا ۹-۱۱-۷ قیمتی مدرسہ کو							
سہ ہمان مولوی غلام رسول صاحب معتمد بمعرفت مولوی عبدالحی صاحب		۰	۶				
جملہ	۶	۹	۲۴۵				
خرچ بازومنع	۰	۳	۷۸۲				
باقی سلک ہند	۶	۶	۱۲۶۳				

غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۱ھ م غرہ جولائی لغایت اخیر جمادی الاول سنہ ۱۳۲۲ھ م اخیر جولائی سنہ ۱۹۰۴ء

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
بچت مبلغ مدرسہ اسلامیہ	۲	۶	۱۲۶۳	غرہ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء سے اخیر جولائی سنہ ۱۹۰۴ء تک کل زیبنات کا	۴	۱۴	۱۴۴

جمع				خرچ			
مامدیاں تیلی شہر کے				١٣ ماہ کے	٠	٠	١١٢
ساتھ پلّہ جوار	٠	١٢	٥٠				
مجسٹریٹ سلطان				جملہ	٧	٣	٤٨٩
میاں نضا صاحب کا عطیہ	٠	٠	٤٠				
مولوی غلام رسول صاحب بمعرفت عبدالحی صاحب	٠	٠	٢٠				
نیل کے پتہ کا نفع	٠	٢	٢٦				
قربانی کے چمڑے	٠	١٣	٠				
جملہ	١١	١٢	١٤٩٩				
خرچ وضع	٧	٣	٤٨٩				
بعد وضع بچت	٤	٩	١٠١٠				

غرہ شعبان سنہ ١٣٢٣ سے اخیر محرم سنہ ١٣٢٤ تک مطابق اکتوبر سنہ ١٩٠٥ء لغایت مارچ سنہ ١٩٠٦ء

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
بچت بمبلغ مدرسہ	٤	٩	١٠١٠	کل زمینات کا بن	٦	٨	٢٧
١٩ نومبر مولوی عبدالحی صاحب نے اپنا چندہ اور مولوی خواجہ پیر صاحب کی ماہوار بعد	٠	١	٢٤	مولوی عبدالحی صاحب کے مساجد وغیرہ	٠	٠	٢٩
				دستگیر صاحب کے چار روپیہ رمضان شریف میں از دوکان اسماعیل میاں صاحب طلبہ کو پارچہ	٣	٤	٤

			خرچ				جمع
۱۱۲	۰	۰	۴ ماہ کے				ماہ دیبال تبلی شہر کے
				۵۰	۱۲	۰	سات پلہ جوار
۴۸۹	۳	۷	جملہ				مجسٹریٹ سلطان
				۴۰	۰	۰	میاں صاحب نفضا کا عطیہ
							مولوی غلام رسول صاحب
				۲۰	۰	۰	بمعرفت عبدالحی صاحب
				۲۶	۲	۰	نیل کے پتہ کا نفع
				۰	۱۳	۰	قربانی کے چمڑے
				۱۴۹۹	۱۲	۱۱	جملہ
				۴۸۹	۳	۷	خرچ وضع
				۱۰۱۰	۹	۴	بعد وضع بچت

غرہ شعبان سنہ ۱۳۲۳ سے اخیر محرم سنہ ۱۳۲۴ تک مطابق اکتوبر سنہ ۱۹۰۵ء لغایت مارچ سنہ ۱۹۰۶ء

مبلغ			خرچ	مبلغ			جمع
۲۷	۸	۶	کل زمینات کا بین	۱۰۱۰	۹	۴	بچت مبلغ مدرسہ
۲۹	۰	۰	مولوی عبدالحی صاحب کے مساجد وغیرہ				۹ انومبر مولوی عبدالحی
			سید دستگیر صاحب کے چار روپیہ				صاحب نے اپنا چندہ
			رمضان شریف میں از دوکان				اور مولوی خواجہ پیر
۴	۴	۳	اسماعیل میاں صاحب طلبہ کو پارچہ	۲۴	۱	۰	صاحب کی ماہوار بعوض

ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ سے لغایتہ اخیر رمضان ۱۳۲۵ھ م جنوری سنہ ۱۹۰۷ء سے لغایت اکٹوبر سنہ ۱۹۰۷ء

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
بچت مبلغ مدرسہ	۸	۰	۸۹۱	کل زمینات کا ہن	۸	۶	۱۴۲
بتوسل مولوی سید عبدالحی صاحب محمد طاہر صاحب کا چندہ	۹	۶	۱۳	مولوی سید عبدالحی کے مساجد کے	۰	۰	۲۵
نواب محمد داؤد خان صاحب بہادر از ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء سے لغایت اخیر جولائی سنہ ۱۹۰۷ء	۰	۰	۴۵	ماہوار مولوی محمد عمر صاحب از ابتداء ذیقعدہ ذیحجہ ماہ کے ۹۶ روپیہ محرم سنہ ۲۵ھ سے اخیر رمضان تک فی ماہ ۳۵ روپیہ ۹ ماہ کے	۰	۰	۳۰۱
دلان ۸ ابلہ قربانی کے چمڑوں کے	۳	۳	۱۶۳	استاد اکبر صاحب کی ماہوار جنوری سنہ ۱۹۰۷ اسی لغایت اکٹوبر ۱۰ ماہ کے	۰	۰	۸۰
		۰	۱۱	ماہوار عثمان صاحب پیون ۱۰ ماہ کے	۰	۰	۲۰
مولوی غلام رسول صاحب کی				ماہوار عبدالحفیظ مدرس ۴ فروری سے اکٹوبر تک	۰	۰	۸۵
بیگم صاحبہ سر ۴ ستمبر کے	۰	۰	۶۶	جملہ	۸	۶	۴۳۳
باغ کے گنے کے	۰	۰	۴۰				
جملہ	۵	۱	۱۲۱۰				
خرچ وضع	۸	۶	۴۳۳				
بچت مدرسہ	۹	۱۰	۷۷۶				

شوال ۱۳۲۵ سے آخیر ذیحجہ ۱۳۲۶ تک م نومبر ۱۹۰۷ء سے جنوری ۱۹۰۹ء تک

جمع	مبلغ	خرچ	مبلغ
نواب محمد داؤد خان صاحب بہادر		کل زمنیات کا پن	۱۶۱ ۱۳ ۵
کا چندہ اگست ۱۹۰۷ سے		مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار شوال ۱۳۲۵ سے لغایت ذیحجہ ۱۳۲۶ ۱۵ ماہ	۵۲۵ ۔ ۔
جولائی ۱۹۰۸ تک	۶۰ ۔ ۔	عبدالحمید مدرس ۱۲ مارچ سے دسمبر تک	۲۸ ۔ ۔
مولوی غلام رسول صاحب کی بیگم صاحبہ سے	۴ ۔ ۔	اکبر صاحب استاد کی ماہوار نومبر ۱۹۰۷ سے جنوری ۱۹۰۹ تک ۱۵ ماہ	۱۲۰ ۔ ۔
چرم باقی	۲ ۴ ۔	عبدالحفیظ مدرس نومبر سے مارچ اور	
گرانٹ مدرسہ	۹۰ ۔ ۔	۱۲ دسمبر سے جنوری ۱۹۰۹ تک	۶۸ ۱ ۔
دبان ماہوار		عبدالشکور مدرس اپریل ۱۹۰۸ سے	
وغیرہ کل آمدنی		۲۶ دسمبر تک آٹھ ماہ	۸۲ ۔ ۔
زمنیات	۱۴۹ ۱۰ ۶	پیپول عثمان صاحب ۵ آنا کے	۳ ۔ ۔
جملہ	۵۸۲ ۹ ۳	جملہ	۱۰۱۴ ۱۴ ۵
وضع خرچ	۱۰۱۴ ۱۳ ۵		
بچت مدرسہ	۵۶۷ ۱۰ ۱۰		

غرہ محرم ۲۷ سے ۲۷ جمادی الاول ۲۷ تک م فروری ۱۹۰۹ء سے اخیر جون ۱۹۰۹ء تک

جمع			مبلغ	خرچ			مبلغ
بجٹ مدرسہ	۱۰	۱۰	۵۶۷	کل زمینات کا پن	۵	۵	۱۰۴
نواب محمد داؤد خاں صاحب بہادر کا ماہواری چندہ اگست ۱۹۰۸ء سے فروری ۰۹ء تک	۰	۰	۳۵	ماہوار مولوی محمد عمر صاحب از ابتدائے محرم ۲۷ھ لغایت جمادی الاول پانچ ماہ کی	۰	۰	۱۷۵
				عبد الحفیظ صاحب مدرس فروری ۱۹۰۹ء سے اخیر جون تک ۵ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۶۵
مولوی غلام رسول صاحب کی بیگم صاحبہ کا چندہ ۵ ماہ کی	۰	۰	۱۴	اکبر صاحب مدرس فروری سے جون تک ۵ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۴۰
				استاد عبد الرحمن ۲۰ مارچ سے اخیر جون تک	۴	۵	۹
سید حسو میاں صاحب نصاب زمین کا عشر	۰	۸	۱۴	عثمان صاحب جون ۵ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۱۰
وضع خرچ رجسٹر گرانٹ مدرسہ ۱۹۰۸ء	۰	۰	۹۶	سید مصطفی قادری کی ماہوار ۲۰ یوم کی	۴	۶	۱
چیکبال پارٹ تیپٹ مادہ سے اکیم کھیت کا شدہ قرض وصول	۰	۰	۲۷۰	جملہ	۱	۱	۴۰۵
جملہ	۱۰	۲	۹۹۷				
خرچ وضع	۱	۱	۴۰۵				
بعد وضع بجٹ مدرسہ	۹	۱	۵۹۲				

ازابتدائے محرم سنہ ۱۳۲۸ سے ذوالحجہ سنہ ۱۳۲۸ تک مطابق جنوری سنہ ۱۹۱۲ع سے دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع تک

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
نواب محمد داود خاں صاحب بہادر کا چندہ ماہواری سنہ ۱۹۱۰ع ابتدائے				زمین ریرہ پور وتیت ہادہ کی سکاں میں بن	۰	۱۵	۲۸
				صاحب کے نیل کا تیتہ کا آگے کا مصر حیثیری کتاب	۰	۰	۲۱
جنوری سے اخیر دسمبر	۰	۰	۵۵	کاغذات وغیرہ			
مولوی غلام رسول صاحب				مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار محرم سے ذیحجہ تک یکسال	۰	۰	۴۲۰
کی بیگم صاحبہ کا چندہ	۰	۰	۱۲	عبدالحفیظ دو ساعت مدرسی کیلیے			
۲۱ مارچ گرانٹ	۰	–	۱۴۱	جنوری سنہ ۱۹۱۰ سے اگسٹ تک ۸ ماہ			
ترہ جوڑی کے ۲۰ پلہ				ہر ماہ پانچ روپیہ	۶	۱۰	۳۶
یا ریکٹ دہلی ان وگتہ				ابراہیم استاد ۱۹ مارچ سے اخیر دسمبر تک	۰	۴	۳۸
زیبنات لیے وضع				عبدالرحمن کو ماہ جنوری کے	–	–	۴
ہیں سال حال				عثمان صاحب پیون	۰	۰	۲۴
بقیہ مبلغ	۰	۲	۳۶	حسین صاحب نجار کو ترہ جوڑی کو اس سال			
۲۶ جو مینری کے ان				ادا کرنے کے اقرار سے قرض	۰	۰	۲
باغ کا گتہ ان	۰	–	۴۰				
۷ جولائی عبدالحلیم خاں				جملہ	۶	۱۳	۶۶۸
خلیل کے جمعہ سالانہ کا							
گتہ وصول							
۱۶۵-۴-۶							
مبلغ باقی نہا اس							
میرے معرفت							

نواب [illegible] خاں صاحب بہادر دام اقبالہ کے عطیہ سے ۸ عدد شہتیر کی فروختگی	۰	۰	۲۶
حاجی محبوب صاحب نرط جوطر بیچولا ۶۰ پیڑی کی قیمت گنتے والے	۰	۸	۷
میوہ فروشوں سے بمعرفت محبوب صاحب	۰	۴	۲۴
چندہ وصول شدہ بابت تجارت	۹	۱۴	۳۳۷
غلہ بابت چندہ وصول شدہ	۶	۱۰	۴
مبلغ مدرسہ ۱۲-۴-۹۸۴ کی کرو خرید کر کر ۱۰-۴-۱۰۷۶ پر فروخت کرنے سے نفع حصول شدہ	۲	۳	۹۲
آمدنی [illegible]			

۴	۰	۰	نواب صاحب کے پاس سے شہتیر لائے سو کرایہ مزدوری	۸۸	۷	۰	گرانٹ
				۹۴۲	۳	۲	جملہ
۲۶۶	۹	۸	جملہ				

۲-۳-۹۴۲	جملہ آمد معہ بچت مابقی سابق
۶-۹-۲۶۶	جملہ خرچ وضع
	سلک بعد وضع خرچ
۶-۹-۶۷۵	سلک باقی مدرسہ
۰-۰-۴۵۱	امی ۱۹۱۱ء سے امی ۱۹۱۳ء تک باقی مدرسہ بطور اقساط ادا کئے سو
۶-۹-۲۲۴	باقی مدرسہ کے حاجی حیدو میاں صاحب و قادو میاں صاحب ہیں

حساب مجریہ ماسبق چونکہ مدات آمد و خرچ کا دفتر جناب حاجی حیدو میاں صاحب وحاجی قادو میاں صاحب کے علاقہ میں تھا لہذا صاحبان سے ممدوح الصدر سے تحریر کیا گیا۔ مرقومہ ماتحت تاریخ حسب الحکم مولانا سلطان احمد صاحب مہتمم مدرسہ ہی نے

از ابتدائے جمادی الثانی ۱۳۲۷ سنہ ذوالحجہ تک مطابق جولائی ۱۹۰۹ع سے دسمبر ۱۹۰۹ع تک

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
بچت مبلغ اسلامیہ سیتی پٹنہ نواب محمد داود خان صاحب	۹	۵	۳۸۴	تقسیط ما دیا کے کھیت کا بن ۲۷ سنہ	۶	۱۲	۹۰
				مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار جمادی الثانی سے ذیقعدہ تک ۱۰ ماہ کی	۰	۰	۲۴۵
چندہ ماہواری ماہ جولائی سے پانچ ماہ تک	۰	۰	۲۵	تقسیط ما دیا کے کھیت کا بن ۲۷ سنہ سے	۶	۱۲	۹
				مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار جمادی الثانی ذیقعدہ تک ۷ ماہ کی	۰	۰	۲۲۵
ماہواری چندہ مولوی غلام رسول صاحب کی بیگم صاحبہ کا	۰	۰	۸	استاد اکبر صاحب کی ماہوار ۹ دسمبر تک	۰	۰	۴۸
بہیرہ کے باغ کا گتہ ۲۵ و ۲۶ سنہ				عبدالحفیظ مدرس کی جولائی کی ماہوار	۰	۰	۱۳
				عبدالرحمن مدرس جولائی سے دسمبر تک	۰	۰	۲۴
دو سال کا	۰	۰	۸۰	عنایت حسین صاحب پیون چھ ماہ کی ماہوار	۰	۰	۱۲
۲۰ اکتوبر سال گذشتہ کے گرانٹ کا بقیہ ۲۵ و ۲۶ سنہ	۰	۰	۳۴	جملہ خرچ	۶	۱۲	۳۵۱
بطرف محبوب صاحب ڈنگوٹی محبوب میاں صاحب							
تھی سو رقم	۶	۹	۳۹۲				
زہرہ پور کی زمین کا گتہ	۰	-	۳۵				
قربانی کے چمڑے	۰	۳	۳				
جمع وضع جملہ خرچ وضع	۶ ۹	۱۲ ۶	۴۳۱ ۳۵۱ ۷۹				

بعوض قیمت اکبر صاحب	۶	۴	۶۵
زہرہ کیوڑہ کے نرگس کے	۰	۰	۳۵
دفعہ دیگر نرگس جوڑ کے ن و دہاڑ بلیہ	۰	۱۲	۶۶
چار موسٹ کے باغ کا دوسالہ نرگس	۰	۰	۵۲
جملہ آمد مع بچت مدرسہ	۸	۹	۱۱۶۲
خرچ وضع	۶	۱۳	۶۷۸
بعد وضع بچت مدرسہ	۲	۱۲	۴۸۳

از ابتداء ماہ محرم سنہ ۱۳۲۹ھ سے اخیر ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ تک مطابق جنوری ۱۹۱۱ء سے اخیر اپریل ۱۹۱۱ء تک

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
بچت مدرسہ	۲	۱۲	۴۸۳	حاجی سعید میاں صاحب کی زمین و نئی پیٹھ کا باغ ٹھیٹ مادہ کا کھیت ہر سہ زمین کا پن	۸	۵	۳۰
نواب محمد واحد خان صاحب بہادر کا ماہوار چندہ جنوری سے اخیر مارچ تک	۰	۰	۱۵	رجسٹر حاضری استاد اکبر صاحب کیلئے	۰	۴	۰
				مولوی محمد عمر صاحب کی ماہوار محرم ۱۳۲۹ھ سے اخیر جمادی الاول تک	۰	۰	۱۲۵
رمضان کی بکری بذریعہ مجیب صاحب	۰	۸	۵۴	ابراہیم مدرس کی ماہوار	۰	۰	۹
				استاد اکبر صاحب کی ماہوار	۰	۰	۴
				ماہوار عثمان صاحب ملازم	۰	۰	۸

حساب جمع خرچ چندہ نمبر (۲) وصول شدہ سنہ ۱۹۰۵ء و سنہ ۱۳۲۰ھ و سنہ ۱۳۲۱ھ و سنہ ۱۳۲۳ھ

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
آمد از چندہ نمبر (۲) وصول شدہ سنہ ۱۹۰۵ء و سنہ ۱۳۲۱ھ و سنہ ۱۳۲۲ھ و سنہ ۱۳۲۳ھ	۰	-	۱۴۲۰	زمینات خریدی ۲۷½ ایکڑ زمین خشکی در نزد جوٹر			
بچت مبلغ مدرسہ ۲۶ جمادی الثانی	۹	۱	۵۹۲	بڈن پلی بنکٹ رڈی سے			
۴ اخیر جون سنہ ۱۹۰۹ء				زمین خریدی - اسٹامپ - اجرت تحریر	۰	۸	۴۹۱
جملہ	۹	۱	۲۰۱۲	۴۸۰ ۵ روپیہ ۳			
				خرچ رجسٹری			
خرچ زمینات خریدی	-	۰	۱۵۲۹	۸ - ۳			
ایکڑ یا پچیس وضع				دوسری زمین ۴ ایکڑ ۹ سنٹ در نزد جوٹر			
بچت مدرسہ بعد وضع	۹	۵	۴۸۲	نمبری ۲۶۲ - زمین خریدی یوسف صاحب			
				۱۵۰ نئی پیٹ کو اسٹامپ رجسٹری خرچ	۰	۸	۱۵۷
				زمین خریدی در جوٹر ۲ ایکڑ ۱ ایک دس سنٹ	-	۰	۱۹۶
				کھیت خریدی مادیال پاڑ میں - ۴۳۰ خرچ رجسٹری	۰	۴	۴۳۴
				منگیال پاڑ والے وارڈ کو ایکم قرض دیئے	۰	-	۲۵۰
				جملہ خرچ		۱۲	۱۵۲۹

اپنے پاس ہی جمع و خرچ رکھا ہے چندہ نمبر (۳) کا مبلغ مہتمم صاحب کو دیا گیا۔

جمع مدرسہ اسلامیہ کرنول من ماہ مئی سنہ ۱۹۱۲ء لغایت ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء

جمع	مبلغ			خرچ	مبلغ		
جناب مولانا مولوی سلطان احمد صاحب بابت چندہ نمبر پہلے بار بعد ازیں وصول کیا گیا چندہ	.	۸	۸۶۰	ماہوارات اساتذہ مدرسہ مولانا مولوی محمد عمر صاحب ضامی سنہ ۱۹۱۱ء سے ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء تک کی ماہوار	۴	۳	۸۶۶
				استاد محمد اکبر صاحب کی ماہوار غرہ مئی سنہ ۱۹۱۱ء سے ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء تک	.	.	۱۴۰
مولوی زین العابدین صاحب	.	.	۵۰	استاد عبدالرحمن صاحب نومبر سنہ ۱۹۱۱ء سے مارچ سنہ ۱۹۱۲ء تک	۸	۱۰	۱۸
مصطفیٰ صاحب میوہ فروش	.	۸	۱	ملازم عثمان صاحب ضامی سنہ ۱۹۱۱ء سے فروری سنہ ۱۹۱۲ء تک	.	۶	۲۰
عبدالرحیم صاحب ٹھنڈر	.	.	۳	خرچ خوراکی طلبہ	۱۰	۵	۲۵۷
عبداللہ سعد سوداگر	.	۸	۳	اراضیات مدرسہ واقع زہرہ پور			
لعل محمد خان بیلزی	.	۸	۶	کلور بیدو شیٹ زرگان سرکاری	۸	۱	۱۱۱
عمر دراز خان				لوہے کے صندوق کی خریدی		.	۴۹
عبدالرحیم نجار	.	.	۸	زہرہ پور کی زمین نمبری ۹۵۱ ۵۰-۵ ایکر سنٹ معہ درخت انبہ			

تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ	تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ
مدرسہ اسلامیہ کی باقی وصولات حسب ذیل از علیہ ضیا صاحب از عبد الحلیم صاحب	۰	۰	۱۰				
تفصیل جو مبلغ باقی ہے وصول ہونے بسبب حاجی میاں صاحب کی وفات و میاں صاحب	۰	۰	۸۰				
جانب جو مدرسہ کی نام ہے باقی ۶۷۵ میں				میزان کل خرچ	۶	۱۲	۴۶۲
				میزان کل جمع وضع	۵	۱۱	۳۲۰۲
وصول	۰	۰	۴۵۱				
میزان کل	۵	۱۱	۳۲۰۲	باقی خرچ زاید	۱	۱	۸۶۰

تفصیل کتب مدرسہ اسلامیہ کرنول

اسمائے کتب	واقف
قسطلانی شرح بخاری دس جلد کامل	مولوی سید میاں صاحب
تفسیر خازن چار جلد	"
شامی کامل چھ جلد	"
مسلم شریف دو جلد کامل	مولوی سید موسیٰ میاں صاحب
مختصر معانی کرم خوردہ معہ مطول	"
شرح وقایہ بحاشیہ چلپی	"